يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله وكونوا مع الصادقين

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو

الحمد للہ یہ مبارک فتویٰ جس میں مسلمانوں کے مصائب
حاضرہ کے سچے صحیح اور بعونہ تعالیٰ یقیناً نافع وکامیاب علاج کا نفیس بیان
اور بدمذہبوں بیدینوں کی معجون مرکب لیگ کی بطالتوں اور ہلاکتوں کا
شرعی نقطہ نظر سے واضح تبیان ہے۔ مسمی بنام تاریخی

مسلم لیگ کی زرین بخیہ دری

۱۳۵۸ھ

ملقب بلقب تاریخی

احکام شریعت بر ہزیمت لیگ اہل بدعت

۱۹۳۹ء

فقیر حقیر اولاد رسول محمد میاں قادری برکاتی مارہری
عفی عنہ خادم سجادہ عالیہ غوثیہ برکاتیہ مارہرہ نے لکھا

حسب فرمائش محب سنیت جناب سیٹھ اوس حاجی اسمعیل حاجی صدیق صاحب
قادری ودیگر اراکین جماعت مبارکہ اہلسنت مارہرہ

سدا روشن پریس ایٹہ میں طبع ہو کر
دفتر جماعت اہلسنت خانقاہ برکاتیہ مارہرہ ضلع ایٹہ سے شائع ہوا

صاحب قادری رضوی لکھنوی محمد احتشام خاں پیلی بھیت

مسئلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین حسب ذیل مسائل میں۔

۱ مسٹر محمد علی جناح جو ہیں تو کس مذہب کس عقائد کے ہیں۔

۲ ان کو قائد اعظم وسیدنا وغیرہ وغیرہ القابات سے خطاب کرنا شرعاً تو کوئی ہرج نہیں ہے۔

۳ مولوی مظہر الدین ایڈیٹر الامان۔ وحدت یہ کس عقائد کے تھے اور یہ اشرف علی تھانوی کے مرید تھے یا نہیں محمود حسن دیوبندی کے شاگرد رشید تھے کہ نہیں کیا مسلم لیگ میں شامل ہونے سے قبل ظاہر ہے انہوں نے اپنے عقائد وہابیہ دیوبندیہ سے توبہ کر لی تھی یا نہیں کیا ان کو شرعاً رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور شہید ملت کہہ سکتے ہیں۔ انکی مغفرت کے لئے مسلمانوں کو دعا کرنی چاہیئے۔

۴ اس وقت اہلسنت والجماعت کا یہ خیال ہے کہ مسلم لیگ نے ابتک جو کچھ کارنامے کئے ہیں وہ بالکل حق بجانب ہیں۔ اس وقت دنیا کے اندر مختلف کمیٹیاں قایم ہیں ایک طرف کانگریسی ودیا انشد رہا ہے دوسری جانب مجلس احرار کا سیلاب بڑھتا چلا آرہا ہے تیسری جانب جمعیۃ العلماء ہند دہلی کا زور وشور ہو رہا ہے اب اہلسنت والجماعت کو کونسا راستہ اختیار کرنا چاہیئے جو سیدھا راستہ صراط مستقیم ہو شرعاً تحریر فرمائیں۔ ۵ زید وعمرو وبکر کا قول ہے کہ جو شخص مسلم لیگ کے جھنڈے کے نیچے آجائیگا وہ جنتی ہے اوس نے اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا اور جو مسلم لیگ کے جھنڈے کے نیچے نہ آیا تو وہ معاذ اللہ دوزخی ہے اوس نے اللہ کی رسی کو چھوڑ دیا اور کہتے ہیں کہ جدھر مسلمانوں کی جماعت اکثریت رکھتی ہو اودھر ہی شریک ہو جانا چاہیئے زید وعمرو بکر کا قول کیا ہے۔ ۶ اس وقت اسمبلی کے اندر مشرکین کے لیڈروں کو عہدہ وزراتیں ملجانے کے سبب سے ہر جگہ ہر مقام ہر شہر میں نئے نئے مظالم نئے نئے ستم غریب مسلمانوں پر کئے جارہے ہیں۔ اس کا انسداد کس طرح کیا جائے۔

۷ کفار ومشرکین اس وقت تھوڑے تھوڑے ایام کے بعد نظام ڈے حیدرآباد ڈے مناتے ہیں اور جلوس مع جھنڈے کے نکالتے ہیں اور نعرے لگاتے ہیں۔ کہ نظام برباد کانگریس آباد اسلام برباد اس نعرے اسلام برباد پر مسلمانوں کو خاموشی اختیار کر لینا چاہیئے یا اس کا ترکی بہ ترکی جواب دیکر مشرکین سے لڑنا چاہیئے اور مسلمانان اہلسنت والجماعت کو جماعت اکثریت مسلم لیگ کا ساتھ دینا چاہیئے یا نہیں اور اس مسلم لیگ

کمیٹی کا ممبر بننا چاہیے یا نہیں ۸ اس مسلم لیگ کمیٹی کے اندر شرعی نقطہ نظر سے جو جو خرابیاں جو جو
برائیاں ہوں وہ صاف صاف تحریر فرمائیں۔ ۹ مذہب اسلام اصل ہے یا سیاسیات اصل ہے بعض حضرات
کا کہنا ہے کہ سیاست قرآن پاک سے نکلی ہے اس کی بھی تشریح مفصل تحریر فرمائیں ان سب باتوں کا جواب صاف صاف
تشریح کے ساتھ قرآن عظیم و احادیث کریمہ سے مرتب فرما کر حکم خدائے عزوجل اور اس کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کا عطا فرمائیے جس پر مسلمانان اہلسنت والجماعت عمل کریں خداوند کریم آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین فقط
والسلام المستفتی فقیر ابو النصر عطاء الرضا محمد عمر خان قادری رضوی لکھنوی غفرلہ ۲۹۔ محرم الحرام شب شنبہ ۱۳۵۵ھ از دہلی بجیت

اللھم ھدایۃ الحق والصواب

الجواب

(۱) مسٹر محمد علی جناح مذہباً رافضی شیعہ ہیں

(۲) کسی بھی بد دین بد مذہب کو قائد اعظم و سیدنا وغیرہ وغیرہ القاب مدح و تعظیم سے خطاب
کرنا شرعاً سخت تحقیع و تقبیح و تشنیع اشد محظور و ممنوع و حرام صریح مخالف قرآن مجید و حدیث حمید
ہے اللہ عزوجل نے فرمایا۔ اولئک کالانعام بل ہم اضل اولئک ھم الغفلون ؎ وہ
چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بڑھکر گمراہ وہی غفلت میں پڑے ہیں نیز فرمایا۔ ان الذین
یحادون اللہ ورسولہ اولئک فی الاذلین ؎ بیشک وہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت
کرتے ہیں۔ سب بدمذہب مشرکین اور کفار اور مرتدین، وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں
جنہے قرآن جانوروں کی طرح بلکہ ان سے بڑھکر گمراہ اور سب ذلیلوں سے زیادہ ذلیل بتائے
اوسے سیدنا اپنا سردار کہنا کھلی ہوئی مخالفت قرآن کریم نہیں تو اور کیا ہے اور قائد اعظم کے معنی
ہیں سب سے بڑا پیشوا سب سے بڑا راہ چلانے والا رہبر و رہنما اور اللہ عزوجل فرماتا ہے۔
ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا واتبع ھواہ وکان امرہ فرطا ؎ اور اس کا کہا نہ مانو
جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اوس کا کام حد سے
گذر گیا جملہ مبتدعین و مرتدین کفار و مشرکین اس کے مصداق ہیں تو اون میں سے کسی کو اپنا قائد
اعظم سب سے بڑا پیشوا سب سے بڑا وہ جس کے کہے پر چلتے ہیں بنانا قرآن عظیم کی کھلی ہوئی
مخالفت نہیں تو اور کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا
اذا مدح الفاسق غضب الرب واھتز لذلک العرش جب فاسق کی تعریف کیجاتی ہے رب عزو
جل غضب فرماتا اور اوس کے سبب عرش الٰہی ہل جاتا ہے غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی میں

ص دیکھیے تکمیلی
مذہب ر الامان دہلی
سے مستی ... میں
... بعقیدے ...
... بیان ہے۔

فرمایا المبتدع فاسق من حیث الاعتقاد وھو اشد من الفسق من حیث العمل، بدمذہب عقیدے کا فاسق ہے اور وہ عمل کے فسق سے بدتر ہے نیز حدیث شریف میں ہے حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا من مشٰی الی صاحب بدعۃ لیوقرہ فقد اعان علی ھدم الاسلام جو کسی بدمذہب کی طرف اوس کی توقیر کرنے کو چلا اوس نے اسلام کے ڈھانے میں اعانت کی نیز حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا اہل البدع شر الخلق والخلیقۃ نیز ارشاد فرمایا اہل البدع کلاب اہل النار بدمذہب سارے جہان سے بدتر ہیں جانوروں سے بدتر ہیں۔ یہ مذہب جنھیں کہ کہتے ہیں کیا کوئی سچا ایمان دار مسلمان کہی کہتے اور وہ بھی دوزخیوں کے کتے کو اپنا قائد اعظم سب سے بڑا پیشوا اور سردار بنانا پسند کریگا۔ حاشا وکلا ہرگز نہیں ایسوں کی قیادت وسیادت ورہنمائی کا نتیجہ اس کے سوا کیا ہوگا کہ سہ

اذا کان الغراب دلیل قوم ٭ سیھدیھم طریق الھالکین

ہرکہ پس کور باشد ٭ در چہ ودر گور باشد

(۳) الامان دو حادث کے ایڈیٹر ومالک مظہر الدین شیرکوٹی عقیدۃً وہابی دیوبندی اشرف علی تھانوی کے مرید محمود حسن دیوبندی کے شاگرد تھے۔ ۵ مئی ۱۹۳۲ء کے الامان کے جس کے ایڈیٹر وہ خود تھے افتتاحیہ میں محمود حسن کی استادی کا اقرار ان الفاظ میں ہے ”استاذنا المکرم حضرت مولانا محمود الحسن صاحب شیخ الہند نور اللہ مرقدہٗ آگے چلکر محمود حسن کی نسبت ”عالم ربانی اور مجاہد حق“ وغیرہ تعظیمی الفاظ ہیں پھر مظہر الدین کے قتل کے بعد اوسی اخبار الامان ۱۲ مارچ ۱۹۳۹ء میں اون کی مختصر سوانح زندگی کے ذیل میں ہے ”مظہر الدین دیوبند کے فارغ التحصیل اور حضرت شیخ الہند (محمود حسن دیوبندی) کے شاگردوں میں تھے وہ دار العلوم دیوبند میں پروفیسر بھی رہے تھے نان کواپریشن اور خلافت کی تحریکوں میں اونھوں نے زبردست حصہ لیا تھا“

۹ فروری ۱۹۳۹ء کے الامان میں مظہر الدین نے خود اپنے دستخط سے ایک نوٹ زیر عنوان ”الامان اولیائے الہی وعلمائے حقانی کے سایہ میں ضمانت فنڈ میں حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا عطیہ گرامی“ لکھا جس میں ”حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ“ کے القاب تعظیمی کے ساتھ الامان ضمانت فنڈ میں اشرف علی کے دس روپیہ بھیجنے کو اوس عنوان کا ثبوت ٹھہراتے ہوئے اشرف علی کے اپنے مرشد اور اپنے تھانوی کے نہایت گہرے مرید عقیدتمند ہونے کا اظہار ان الفاظ میں کیا ”اس امداد سے میرا دل باغ باغ ہوگیا اور مجھے یقین ہوگیا کہ الامان جب تک مسلمانوں کی خدمت (وہی لیگ کا پروپگنڈا) خلوص سے کر رہا ہے وہ اولیائے الہی اور علمائے حقانی کے سایہ میں ہے میرا عقیدہ ہے کہ حضرت

مولانا و مرشدنا اشرف علی، مدظلہ کی دعا ضرور قبول ہوگی اور یہی دعا میری دنیا کی روشنی اور آخرت کا نور ہے اس عطیہ مقدس سے جسقدر خوشی مجھے ہوئی ہے۔ اور میرا سر فخر سے جسقدر اونچا ہوگیا ہے وہ کسی اہل دنیا کی دس ہزار کی رقم سے بھی نہ ہوتا،، ملخصاً پھر ۲۱ فروری ۱۹۴۶ء کے الامان میں اپنے دستخطی افتتاحیہ زیر عنوان مسلمانان ہند کے ایک مذہبی پیشوا اور ایک سیاسی رہنما کے اعلانات میں اپنی تھانوی کے ساتھ اسی ارادات و عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اخبار کی ضمانت کی رقم مہیا اور اوس کا دوبارہ اجراء تھانوی کی برکات دعا کا ثمرہ بتاتے ہوئے لکھا،، حکیم الامتہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ نے ضمانت الامان کے سلسلہ میں دس روپیہ ارسال فرماکر اور عبارت اپنے قلم سے کوپن میں لکھکر جو اعتراف فرمایا ہے وہ دین و دنیا میں میرے لئے موجب فخر ہے میں نے ۹- فروری کی اشاعت میں الامان اولیائے الہی و علمائے حقانی کے سایہ میں ہے کے زیر عنوان یہ ظاہر کیا تھا کہ اس دعا کی برکت و قبولیت کے آثار شروع ہو گئے ہیں۔ الحمد اللہ کہ اس کی تصدیق ہوگئی الخ ملخصاً پھر اسی سلسلہ میں وہابیہ دیوبندیہ کے ایک اور امام دیوبند کے وہابی ساز مدرسہ کے بانی مولوی قاسم نانوتوی سے اپنی عقیدت شعاری کا اشعار اس طرح کیا،، حکیم الامتہ کے علاوہ خاندان قاسمی کے چشم و چراغ مولانا محمد طاہر قاسمی وغیرہم نے جس عملی ہمدردی کا اظہار فرمایا وہ یقیناً میرے اس خیال کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ الامان اولیائے الہی و علمائے حقانی کے سایہ میں ہے،، اس سلسلہ میں مظہر الدین کے پرچہ وحدت دہلی ۱۷ فروری ۱۹۴۶ء میں کئی جگہ حکیم الامتہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب۔ تھانوی مدظلہ کے الفاظ کے ساتھ تھانوی سے اپنے اظہار عقیدت کے علاوہ ایک جگہ الجنس محمد طاہر اور ان کے دادا نانوتوی کا ذکر ان الفاظ میں ہے،، بانی دارالعلوم دیوبند حضرت مولنا محمد قاسم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے حقیقی پوتے اور خاندان قاسمی کے چشم و چراغ مولنا قاری محمد طاہر صاحب قاسمی بن احمد اپنی طرف سے اور دیگر حضرات دیوبند کی جانب سے چندہ لیکر دہلی تشریف لائے،، نانوتوی و دیگر کبرائے وہابیہ سے عقیدت شعاری کا اظہار صرف یہیں نہیں بلکہ اس لیگی دور جدید میں بھی مظہر الدین کے اخبارات الامان و وحدت کے بہت سے پچھلے پرچوں میں ہے اور کبرائے وہابیہ سے یہ دلی گہری عقیدت و ارادت کا اقرار اور اون کو نہ صرف مسلمان دیندار بلکہ بہت بڑا ولی اللہ اور پیشوا و مقتدائے مسلمین اور جنہیں چنان محترم و معظم دینی جانتے کا اظہار جو مظہر الدین نے کیا اور ہم نے یہاں پیش کیا مظہر الدین کو بھی اپنے اون کبرا کے کفر التزامی یقینی کے شرعی حکم محکم کے دائرہ میں لاتا ہے اور اس سلسلہ میں مظہر الدین کے جو یہ اظہار ہم نے پیش کئے سب اوسی زمانہ کے ہیں جبکہ وہ لیگ میں شامل ہو چلے تھے بلکہ لیگی مسلک کی تائید و حمایت کے سلسلہ میں ہی اونھوں نے یہ اظہار دیتے ہیں اس سے ظاہر کہ لیگ میں داخل ہونے کے بعد اونھوں نے اپنے وہابی عقائد میں کوئی تبدیلی نہیں کی نہ اوس کی اون کو کوئی ضرورت تھی جبکہ خود لیگیوں کے اقرار سے،، لیگ کا دروازہ ہر کلمہ گو کے لئے کھلا ہوا ہے کیسکو ممبر بناتے وقت نہیں

دیکھا جاتا کہ وہ دیوبندی ہیں مولوی احمد رضا خاں صاحب مرحوم سے کہیں ہم خیال ہیں؟ (وحدت دہلی ۔ اگست ۱۹۳۸ء)

اور

جبکہ "لیگ میں بلا تخصیص عقائد و خیالات ہر فرقہ کا مسلمان موجود ہے" (وحدت ۳۰ ۔ جنوری ۱۹۳۹ء) اور جب خود لیگی فخر سے کہتے ہیں کہ "کیا حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی لیگ کے حامی نہیں ہیں اور تو اور اکثر علمائے دیوبند لیگ میں موجود ہیں" (وحدت ۸ ۔ فروری ۱۹۳۹ء) اور جب لیگی جلسے میں "حضرت مولانا اشرف علی زندہ باد" کے نعرے لگائے جاتے ہیں (الامان ۵ ۔ اپریل ۱۹۳۹ء) اور جب لیگ کی خاص کمیٹی میں تھانوی کو عملاً با امتیاز خصوصی دیا جاتا ہے کہ وہ اس میں بذریعہ نمائندہ شریک ہو (وحدت ۲۸ ۔ دسمبر ۱۹۳۸ء و الامان ۱۷ دسمبر ۱۹۳۸ء) تو تھانوی کے چیلے مظہر الدین کو کیا پڑی تھی کہ وہ لیگ میں داخلہ کے بعد اپنی تھانوی دیوبندی وہابیت سے توبہ کر لیتے بلکہ لیگ کا یہ رنگ دیکھکر تو انہیں لیگ کے ذریعے اپنے پیر تھانوی کو اور اچھالنے اور نمایاں کرنے کا بڑا اخباری ذریعہ ہاتھ لگ گیا جس سے انہوں نے پیراں نمی پرند مریداں می پرانند کے مطابق پورا کام لیا لیگی تحریکات کے سلسلہ میں تھانوی کو شیخ الاسلام تھانہ بھون و حکیم الامۃ کی حیثیت سے نمایاں کیا تھانوی کے نمائندگان لیگ کے جلسوں میں خاص اہتمام سے بھیجے تھانوی کے بیانات لیگ کی تائید میں اپنے اخبار میں اور لیگ کے جلسوں میں خاص اہتمام سے چھاپے اور پڑھوائے (الامان ۵ ۔ اپریل ۱۹۳۹ء و ۱۳ ۔ دسمبر ۱۹۳۸ء و ۲۸ ۔ دسمبر ۱۹۳۸ء و ۹ و ۱۳ و ۱۷ و ۲۱ جنوری ۱۹۳۹ء و وحدت ۲۶ فروری ۱۹۳۹ء)

غرض مظہر الدین لیگ میں داخلہ کے بعد بھی یقیناً تھانوی دیوبندی رہے اور اسی کا اظہار انہوں نے اپنے اخبار الامان ۲۱ فروری ۱۹۳۹ء کے اس بیان میں بھی کیا جس کا ہم اوپر حوالہ دے چکے ہیں جس کے چند روز ہی بعد ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء کو وہ قتل کر دئے گئے (الامان ۲۱ مارچ ۱۹۳۹ء) ان کے خود کے اخباروں میں ان کے قتل کے عین متصل تک کے ان کے احوال شایع ہوئے مگر ان میں بھی اس کا ایک لفظ نہیں کہ انہوں نے قتل ہوتے وقت تھانوی کی عقیدت و ارادت مندی سے توبہ کر لی تھی حالانکہ اگر ایسا ہوا ہوتا تو ایک ایسا شخص جو اس شدت سے اپنی پچھلی زندگی میں تھانوی کی ارادت و عقیدت میں ڈوبا رہا ہو آخر وقت میں اس کا اس سے توبہ کر لینا اور رجوع کر جانا اس کی

سے اصلی سچا پکا سنی مسلمان ۔ محمد میاں ......

ہے بلکہ اخبار الامان ۲۱ مارچ ۱۹۳۹ء میں جس میں مظہر الدین کے قتل کے دن اور وقت تک کے حالات شایع کئے گئے ہیں اس میں ان کے خاص رفیق کار و قرابت دار نے بجواب ان کے اخبارات کے نگران ہیں لکھا "حضرت اقدس تھانوی کے حلقہ بیعت میں داخل ہو کر جوار رحمت میں پہنچ جانے والا شہید ملت" اھ الخ ۲۸ اپریل ۱۹۳۹ء کے الامان نے لکھا "مولانا تھانوی سے شہید ملت کو شرف بیعت حاصل تھا۔"

زندگی کا ایک اہم ترین واقعہ ہوتا اور عمر در خاتمہ کیا جاتا تو سبب کہ اون کی تھانویت سے توبہ اور رجوع ثابت نہیں
اور تھانویت میں غلو کا اہم ثبوت دیکھئے اور تھانوی پر اہلسنت کے علمائے کرام حرمین طیبین و عرب و عجم کا یہ متفقہ فتویٰ
ہے کہ من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر جو اوس کے کفر و عذاب مین شک کرے وہ بھی کافر ہے اور اس سے
تھانوی کے چیلے مظہر الدین کا کفر واضح اور ظاہر اور کسی کافر کو رحمۃ اللہ تعالے علیہ کہنا اوس کی مغفرت کی دعا کرنا اوسے شہید
ملت کہکر شہدائے کرام کا مرتبہ دینا ضروریات دین کا انکار اور قرآن عظیم کی صریح تکذیب شدید ہے اور یہ سب یقینًا
قطعًا کفر ہے اللہ عزوجل نے فرمایا۔ ان الذین کفروا وظلموا لم یکن اللہ لیغفر لھم ولا لیھدیھم طریقًا الا
طریق جہنم خلدین فیہا ابدا وکان ذلک علی اللہ یسیرا ۔ جنہوں نے کفر کیا اور حد سے بڑھے اللہ ہرگز انہیں
نہ بخشیگا اور نہ انہیں کوئی راہ دکھلائے مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے
اعلام امام ابن حجر مکی میں ہے اعلم ان الدعاء ینقسم الی کفر وحرام وغیرھما فمما ھو کفر ان یسئل نفی ما دل السمع
القاطع علی ثبوتہ کا للھم لا تعذب من کفر بک او اغفر لہ او لا تخلد فلانا الکافر فی النار لان ذلک طلب
لتکذیب اللہ تعالے فیما اخبر بہ وھو کفر جان ترتیب دعا کفر و حرام وغیرہ کی طرف منقسم ہے پس اون دعاؤں
میں سے جو کفر ہیں یہ ہے کہ جس کے ثبوت پر قطعی دلیل شرعی دال ہے اوس کی نفی کی دعا کرے جیسے یہ دعا کہ
اے اللہ جس نے تجھ سے کفر کیا اوسے عذاب مت کر یا اوسے بخشدے یا فلانے کافر کو ہمیشہ جہنم مین مت رکھ اس
لئے کہ یہ طلب کرنا ہے اللہ تعالے کے جھوٹے ہونے کو اوس مین جس کی اوس نے خبر دی اور یہ کفر ہے غنیۃ الطالبین
شریف مین فرمایا لا یکاتبوا اھل البدع (الی ان قال) ولا یصلی علیھم اذا ماتوا ولا یترحم علیھم اذا ذکروا
بدمذہبوں کی مجلس مین جا کر ان کی گنتی نہ بڑھائے مرجائیں تو ان پر نماز نہ پڑھے اون کا ذکر آئے تو اون کے لئے
دعائے رحمت (رحمۃ اللہ تعالی علیہ مرحوم وغیرہ) نہ کہے اعلحضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی قدس سرہ نے الطاری
الداری میں فرمایا مرتدین کی فاتحہ خوانی کفر ہے۔

(۴) جو لوگ یہ کہتے ہین کہ لیگ نے اب تک جو کچھ کارنامے کئے ہین وہ بالکل حق بجانب ہین اون کو لازم ہے
کہ وہ لیگ کے ابتک کے سب کارناموں کی مفصل فہرست پیش کریں تو تفصیلًا ہر ایک کی نسبت دیکھا اور بتایا
جائے کہ اون میں سے کتنے کس حد تک حق بجانب ہین مجرد زبانی بات کسقدر قابل التفات ہوسکتی ہے ظاہر ہے اس
لئے تفصیلی بات چیت تو لیگ کے ہمنواؤں کی طرف سے لیگ کے جملہ کارناموں کی فہرست کی پیشی پر موقوف
رکھتے ہوئے سردست ہم لیگ کے کارناموں کی حقیقت اصولًا کھول دینے کے لئے اسقدر بتانا چاہتے ہین
کہ آخر لیگ کے جو کچھ کارنامے ہوں گے وہ سب اون مقاصد کے تحت مین ہوں گے جن کو لیکر لیگ اوٹھی
اور جن کے لئے لیگ بنی ہے اس لئے کہ ہر جماعت کے جو کچھ کارنامے ہوتے ہین۔ وہ سب اپنے مقاصد و اصول

ہی کے انجام دینے کے سلسلے مین ہوتے ہین اب لیگ کے مقاصد پر نظر ڈالئے تو اوس کا سب سے پہلا اور اہم ترین مقصد ہے آزادی ہند یعنی ہندوستان کو اور خود اپنے آپ کو غیر ملکی گرفت سے قطعاً آزاد کر کے خود اپنی آزاد اور خود مختار حکومت قایم کرنا جیسے حال کے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس بست و پنجم منعقدہ لکھنؤ اکتوبر سنہ ۱۹۳۷ء مین جو بصدارت مسٹر محمد علی جناح ہوا ان الفاظ مین پیش کیا گیا ہے کہ "آل انڈیا مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان مین کامل آزادی آزاد جمہوری ریاستوں کے وفاق کی شکل مین ہوگا۔ جس میں مسلمانوں کے اور دوسری اقلیتوں کے حقوق و مفاد کافی اور موثر طریقہ پر دستور مین محفوظ ہوں گے" (دیکھو ایجنڈا اجلاس مذکور مطبوعہ مختار پرنٹنگ ورکس نیا گاؤں لکھنؤ صفحہ ۱- اور آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور اساسی اور قواعد بترمیم جدید صفحہ ۲) لیگ کا یہی وہ سب سے پہلا اور بڑا مایہ الفخر مقصد ہے جس پر تمام لیگیوں کو بہت بڑا ناز ہے اور جس کو لیگی اخبارات و مقررین عوام کے سامنے اپنا بہت ہی اہم ترین کارنامہ بنا کر پیش کرتے اور اسی کے بل بوتے پر غریب نوازی اور جذبہ آزادی مین کانگریس پر اپنی فوقیت بڑے زور شور سے جتاتے ہیں مگر کیا یہ آزادی اور یہ خود مختاری اور اپنی یہ حکومت جس کے لئے لیگ اور لیگی کوشاں اور اپنا سب سے بڑا کارنامہ بتاتے ہین شرعی اسلامی نقطۂ نظر سے بھی اسلامی حکومت اور اسلام کی پسندیدہ آزادی اور سچے دینی نقطۂ نظر سے بھی حق بجانب ہے حاشا و کلا ہرگز نہیں جسکے ثبوت مین خود لیگیوں ہی کی زبان سے اونکی اس آزادی کی حقیقت پیش کر دینا کافی ہے سنئے سارے لیگیوں کے قائد اعظم لیگ کی روح رواں لیگیوں کے "سیاسی پیغمبر"، جناح نے مسلم یونیورسٹی ہائی اسکول علیگڈھ کے پبلک جلسہ مین۔

سلہ مسلم یونیورسٹی یونین مین جناح کی تصویر کی نقاب کشائی کے جلسہ مین تقریر کرتے ہوئے غلام بھیک صاحب نیرنگ نے کہا کہ " مسٹر جناح نے اونکو علیگڈھ اس لئے بھیجا ہے تاکہ وہ طلباء تک یہ پیغام پہنچاویں کہ اونھیں مایوس نہ ہونا چاہئے اس کے بعد کہا کہ مسٹر جناح مسلمانوں کے سیاسی پیغمبر ہین،، (حق لکھنؤ ۱۷ دسمبر ۱۹۳۸ء) اور خود لیگ کے امین قائد اعظم جناح نے اپنی تقریر طلباء کانفرنس مین کہا،، اسلام صرف ایک مذہبی عقیدہ کا نام نہین بلکہ وہ ایک نظام ہے جو اخلاقیات اور معاشرت اور اقتصادیات اور سیاسیات کے ایک مکمل ضابطہ پر مشتمل ہے (وحدت ۳ جنوری ۱۹۳۹ء) تو اب لیگیوں کے طور پر اونکے قائد اعظم صاحب مسلمانوں کے اسلامی پیغمبر بھی ہو گئے اور اگر بفرض غلط مسلمانوں کی اسلامی سیاست اسلام مین مذہب سے جدا بھی ہوتی تو بھی کونسے ایمان و قرآن سے یہ ثابت ہے کہ حضور اقدس محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد مسلمانوں کا کوئی نیا سیاسی پیغمبر اور وہ بھی ایک بد مذہب رافضی ہو سکتا ہے انھیں آج کے لیگیوں نے کل کے خلافتیوں کی حیثیت سے کل ایک مشرک گاندھی کو امام مہدی بلکہ نبی بالقوہ بلکہ معناً بالفعل کہدیا تھا تو آج لیگ کی آزادی کے زمانہ مین اون سے ایک رافضی کو مسلمانوں کا سیاسی پیغمبر کہہ دینا کیا بعید ہے کبرت کلمۃ تخرج من افواھھم ان یقولون الا کذبا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

میونسپل بورڈ کے ایڈریس کے جواب میں لکھا کہ ” یہ امر واضح رہے کہ مسلمان حقیقی اور سچی آزادی چاہتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ ہندو راج ہو اور نہ مسلم راج “ (وحدت ۱۵ فروری ۱۹۳۸ء) نیز انہیں لیگ کے قائد اعظم کے اسپیشل اجلاس کلکتہ کے خطبۂ صدارت کے متعلق تشریحی نوٹ میں لیگ کے ایک بڑے خون گرم حامی اور داعی اخبار الامان (۲۵- اپریل ۱۹۳۸ء) نے لکھا مسلم لیگ کی پالیسی اور پروگرام کے متعلق غلط فہمیوں کے تمام اندیشوں کو رفع کرنے کے لئے مسٹر جناح نے یہ بھی بتا دیا ہے کہ مسلم لیگ صرف مسلمانوں کے حقوق و حیثیت کی خاطر کوشاں نہیں ہے بلکہ اس کا خیال یہ ہے کہ تمام دوسری اہم اقلیتوں کو بھی ہندوستان کے اندر اپنی حفاظت کا یقین اور ملک کے اندر جگہ حاصل ہونی چاہئے یہ ان بداندیشوں کے لئے مسکت جواب ہے جو مسلمانان ہند پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ مسلمان ملک میں بس اپنا راج قایم کرنا چاہتے ہیں “ پھر یہ نہ سمجھئے گا کہ یہ جو اس لیگی اخبار نے اپنی لیگ کا یہ خیال لکھا کہ تمام دوسری اہم اقلیتوں (سکھوں۔ اچھوتوں۔ عیسائیوں وغیرہم کفار و مشرکین) کو ملک کے اندر جگہ حاصل ہونا چاہئے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اسلام کے محکوم اس کی رعایا بن کر رہیں یہ تو لیگ وہم میں بھی نہیں لا سکتی بلکہ اس کا مطلب وہ ہے جس کی تصریح میرٹھ ڈویژنل مسلم لیگ کانفرنس میں اس کے صدر مجلس استقبالیہ نے اپنے خطبۂ استقبالیہ میں ان الفاظ سے کی کہ ” مسلمان بلا خیال مذہب و ملت ہر شخص کے لئے آزادی اور مساوی حقوق کے علمبردار ہیں “ (الامان ۲۸ مارچ ۱۹۳۹ء) جو گویا شرح ہے لیگ کے ایک اور رکن رکین شیخ عبد المجید سندھی کی دہلی لیگ کے منعقد کردہ ایک جلسے میں جس میں خود لیگ کے قائد اعظم جناح نے بھی تقریر کی تھی تقریر کے اس فقرہ کی کہ ” ہندوستان کو صحیح معنوں میں آزاد دیکھنے کی جو جماعت خواہشمند ہے وہ مسلم لیگ ہی ہے اس لئے کہ یہ تخیل صرف ایک مسلمان دینی لیگی ہی کے ذہن میں آ سکتا ہے کہ کسی ملک میں تمام مذاہب و فرق کو اپنے طریق پر چلنے کی آزادی رہے (وحدت ۲ اگست ۱۹۳۸ء) یہ تو ہے خود لیگ کے قائد اعظم اور ان کے بڑے بڑے بچہ لگڑوں کی زبانی لیگ کے بڑے بھاری صابہ ۲۸ لفظی کارنامہ آزادی کی حقیقت۔ اب کیا کوئی ایمان دار مسلمان ایمان و قرآن کی رو سے یہ کہہ سکتا ہے کہ مسلمانوں کی جانی اور مالی قربانیوں سے اللہ و رسول دین و شریعت کا بھی مقصد یہی ہے کہ ملک میں ایسی آزادی اور ایسی حکومت قایم ہو جو نہ مسلم راج ہو نہ ہندو راج اور جس میں مشرکین و کفار بھی غالب نہ بھی ہوں سہی تو بھی کم از کم برابر کے حصہ دار تو ضرور ہوں اور جس میں تمام کفار و مشرکین کو بھی اپنے اپنے مذاہب اور طریقوں پر چلنے کی مساوی آزادی رہے حاشا و کلا ایمان و قرآن رسول و رحمٰن نے تو مسلمانوں کی قربانی مال و جان کا مقصد یہی بتایا ہے کہ حتّٰی لاتکون فتنۃ ویکون الدین کلہ للّٰہ ۔ فتنہ یعنی کفر و شرک قطعاً باقی نہ رہے اور سارا دین صرف اللہ احد قہار ہی کے لئے

ہو جائے عالم مین ایک ہی دین اسلام کی حکومت کا دور دورہ ہو صرف اوسی پاک دین اسلام و سنت
ہی کے فدائیوں کا سکہ چلے پھر یہ بھی ضروری الملاحظہ کہ اسوقت جو لیگ جہاں عوام مین اپنی مقبولیت
کے لیئے اپنے آپ کو کفار و مشرکین اور اون کی کانگرسیں کا بہت بڑا مدمقابل اور اون کے مظالم سے
بچنے کے لیئے مسلمانوں کی بڑی جائے پناہ بناکر پیش کرتی ہے تو اسلام و مسلمین پر کفار و مشرکین کے ہاتھوں
ٹوٹنے والے وہ کون سے مظالم اور کفر و شرک کے وہ کون سے شعائر و مراسم ہین جنہیں وہ کفار و مشرکین
اپنے خاص ضروری مذہبی احکام اور اپنا اہم ضروری قومی مذہبی طریق ہیں بتاتے ذبح و قربانی گاؤ کا
انسداد کلی اور مساجد کے سامنے سنکھ اور گھنٹ گھڑیال اور باجے گاجے کے شور اور اشدھی وغیرہ اور اس
سلسلہ مین غریب بے قصور مسلمانون کے مال و جان ناموس و عزت مساجد و قرآن پر سخت ترین وحشیانہ حملے
اون کو تباہ و برباد کرنا کیا یہ سب اور ان کے علاوہ اور جانے کیا کیا وہ کفار و مشرکین اپنا مذہب بنا
خاص ضروری طریق ہی جانکر اور بتا کر اور اوسی کے سلسلہ مین نہیں کرتے تو لیگ کے نزدیک یہ سب آنکھوں
سکھ کلیجوں ٹھنڈک ہوتے وہ بنی ہی ان کے لئے ہے اوس کا بڑا بھاری ما بہ الفخر اور تمام مقاصد
میں اہم ترین مقصد ہی یہ ہے یہ ہے مسلم لیگ کی اوس آزادی اور اسلام و مسلمین کی حمایت اور اون سے
کفار و مشرکین کے حملوں کی مدافعت کی حقیقت جسے فرض اسلامی ٹھراکر اور اپنے آپ کو بڑا بھاری
پشت پناہ اسلام و مسلمین بتا کر نا واقف عوام کو لیگ بھاتی اور اون سے اپنا الو سیدھا کر رہی ہے۔
اور سنئے لیگ کی آزادی کی حقیقت۔ لیگ کے قائد اعظم صاحب اپنے خطبۂ صدارت اسپیشل اجلاس
مسلم لیگ کلکتہ مین کہتے ہین" ہم نے نام نہاد مولاناؤں کے اقتدار کا خاتمہ بھی بہت حد تک کر دیا ہے
جو دوسروں کی انگخت پر قوم کے جذبات سے کھیلتے ہیں" (الامان ۲۵ اپریل ۱۹۳۸ء) اون کے ایک اور چیلے
لگوئے کہتے ہین اسلامی سلطنتوں کو تباہ کرنے والے بھی مولوی ہی تھے اور آج بھی یہی لوگ تمہارے
راستے مین حاجب آرہے ہین شریعت کا پٹہ مولویوں کے نام نہیں لکھدیا گیا ہے تم قرآن پر عمل کرو اور
ان عمار کا اتباع کرو جو اس جماعت مسلم لیگ میں ہین وقت آئیگا کہ مسلم لیگ سے بھی آگے قدم بڑھانا
پڑے گا۔ جبکہ ہمارے دماغ میں اسلامی حکومت کا تخیل ہو گا" (وحدت ۴۔ اگست ۱۹۳۸ء) کون نہیں
جانتا کہ اس وقت یہاں سچے علمائے دین ہی نائبان حضور سید المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ و
علیہم اجمعین ہین جن کی فرمانبرداری اور اون کی طرف اپنے دینی و دنیوی امور مین رجوع کا مسلمانون
کو حکم ربانی ہے خود قرآن عظیم نے فرمایا فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔ اہل ذکر سے پوچھ لو
اگر تم نہ جانتے ہو نیز ارشاد فرمایا۔ یا ایہا الذین آمنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم

اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور اون کا جو تم میں حکومت والے ہیں تفسیر ....
لباب التاویل امام علامہ علاءالدین خازن میں اس کریمہ کی تفسیر اولی الامر میں ہے قال ابن عباس
وجابر ھم الفقہاء والعلماء الذین یعلمون الناس معالم دینھم وھو قول الحسن والضحاک ومجاہد حضرت
حبرالامت ترجمان القرآن سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا آیت میں اولی الامر
سے مراد فقہا اور علماء ہیں وہ جو لوگوں کو اون کے دین کے احکام سکھاتے ہیں اور یہی قول ہے امام حسن
بصری اور حضرت ضحاک اور حضرت مجاہد تابعی جلیل القدر کا اور تفسیر مدارک التنزیل امام حافظ الدین
نسفی میں آیت کے اسی لفظ کی تفسیر میں ہے ای الولاۃ او العلماء لان امرہم ینفذ علی الامراء اولی
الامر سے مراد امرائے مسلمین ہیں یا علمائے دین اس لئے کہ بیشک علمائے دین کا حکم امرائے مسلمین پر بھی رواں
ہے تو وہ جن کی حکومت جن کو عام مسلمین پر اقتدار خود اللہ و رسول نے بخشا اون کے اقتدار اور حکومت
کے ختم کردینے کو لیگ کے قائد اعظم صاحب اپنا ایک بڑا کارنامہ بنا کر جتاتے ہیں اور اون کے پیچھے لگے
مولویوں یعنی علمائے دین پر اسلامی سلطنتوں کو تباہ کر دینے اور آج بھی مسلمانوں کے راستے میں روڑے
اٹکانے کا الزام لگاتے اور یہ کہکر کہ شریعت پڑھے مولویوں کے نام نہیں لکھدیا گیا صاف صاف اپنے مخاطب
عوام کو جو الفت کے نام لٹھ تک نہیں سمجھتے علمائے دین کے خلاف بھڑکاتے اور علمائے دین سے آزاد
ہوکر بلا واسطہ علماء خود قرآن عظیم سے اپنی خود رائی سے احکام نکالکر اون پر عمل کرنے کا حکم دیتے ہیں
جو قرآن عظیم کو سیدھا پڑھ تک نہ سکیں اون کو خود قرآن سے اپنا دین نکالکر اوس پر عمل کرنے کی
آزادی دیدینا دینی نقطۂ نظر سے جس قدر مہلک اور خطرناک ہے وہ ظاہر آج جو یہ بدمذہبی کا زور اور
لامذہبی کا خور ہے یہ نتیجہ علمائے ملت حاملان دین و شریعت سے کٹکر اپنی خود رائی سے قرآن عظیم ہی
سے اپنا دین نکالنے کا رہین منت ہے نیچری ہوں یا رافضی قادیانی ہوں یا وہابی صلح کل ہوں یا کانگریسی
وغیرہ وغیرہ وہ کونسا بدمذہب بددین فرقہ ہے جو اس کا مدعی نہیں کہ اوس کا دین اور مسلک خود قرآن ہی
سے نکلا ہے جب یہ اس قدر کثرت سے بددینوں لامذہبوں کے فرقے تو علمائے دین سے کٹکر اپنی رائے
سے قرآن عظیم سے اپنا دین نکالنے والے اون خود پسندوں شیطان کے بندوں کے نام لیوا ہیں جو خود
بھی بڑے فاضل اجل بنتے اور علامۃ الدہر کہلاتے بتے تو لیگ کے ان لکچرار صاحب کے مخاطب جاہل
عوام کو لیگ کی دی ہوئی علمائے دین سے اس آزادی کے ہاتھوں دین و سنت کی جو کچھ درگت نہ بنے
وہ کم ہے اور اس وقت عوام اہل اسلام پر علمائے دین کا جو عام اثر ہے اوسے دیکھتے ہوئے اس پیش
بندی کے لئے کہ علمائے دین سے مطلقاً اس طرح کنجانے اور اون پر اس طرح منہ آنے سے کہیں عوام

بھڑک نہ جائیں لیگی لیکچرار صاحب دبی زبان سے اتنا کہہ بھاگے کہ ان علماء کا اتباع کرو جو لیگ میں ہیں
ظاہر ہے کہ اول تو لیگ میں سچے علمائے دین ہیں ہی کون سے اور اگر کوئی مولوی عالم نام کے ہیں بھی تو
نئی روشنی سے تاریک دل مغرب زدہ تعلیم یافتگان جدید خداوندان لیگ کے سامنے اون کی ہاں میں ہاں ملانے
کے سوا وہ بیچارے کرہی کیا سکتے ہیں جس کی تصدیق اوس رپورٹ سے ظاہر جو لیگی اخبار وحدت کے اسی
۸۔ اگست ۴۳ء کے پرچہ میں لیگی علمائے بدایوں کی اون کے قائد ملت جناح صاحب سے ملاقات کی
چھپی ہے جس میں ہے،، اراکین مسلم لیگ بدایوں کے وفد نے جو حضرت الحاج مولانا عبد الحامد صاحب عثمانی
مولوی حکیم فضل الرحمن صاحب مولانا خواجہ غلام نظام الدین صاحب مولانا عبد الصمد صاحب مولانا غلام
مصطفےٰ صاحب پر مشتمل تھا قائد اعظم (جناح) سے ان کی قیام گاہ پر باریابی حاصل کی وفد نے مختلف
مسائل پر قائد ملت سے ہدایات و نصائح حاصل کیں اور ضروری معلومات بہم پہنچائیں مولوی حکیم فضل الرحمن
صاحب نے قائد ملت کو بدایوں تشریف آوری کی دعوت دی جو الحمد للہ کہ منظور فرمالی گئی حضرت الحاج
مولانا مظہر الدین صاحب ورکنگ سکریٹری مرکزی جمعیت علماء ہند اس وفد کی رہنمائی فرما رہے تھے اراکین
وفد آپ کے بیحد مشکور ہیں کہ آپ نے ان کے لئے تمام آسانیاں بہم پہنچائیں۔ یہ رپورٹ کیسے بڑے بڑے
جبائی قبائی لیگی مولانا صاحبان کی کس انتہائی جذبات نیاز مندی و اطاعت شعاری سے اپنے قائد
اعظم صاحب کی خدمت میں باریابی اور اون کی عظمت و احترام اور اون کی ہدایات و نصائح کی اہمیت
کی کیسی مظہر ہے خود اوس کے الفاظ سے ظاہر اور ساتھ ہی یہ بھی اوس سے روشن کہ یہ لیگی علماء کس طرح
اپنے لیڈر اللیاڈرہ قائد اعظم کے ہاتھوں میں ایک گراموفون کے ریکارڈ کی حیثیت رکھتے اور وہی سنا
دیتے ہیں جو اون کے سیاسی پیر نے اون میں بھر دیا مگر خداوندان لیگ کے دل میں علمائے دین کے
نام تک سے جو چھپی ہوئی نفرت ہے وہ لیگ کے ان لیکچرار صاحب سے لیگی علماء کے اتباع کے لئے
زمانہ سازی کے زبانی اظہار کے متصل ہی عالمان دین کے لئے یہ دھمکی دلواہی چھوڑتی ہے کہ (وقت
آئیگا کہ مسلم لیگ سے بھی آگے قدم بڑھانا پڑے گا جبکہ ہمارے دماغ میں اسلامی حکومت کا تخیل ہوگا)
جس سے ظاہر کہ اگر کسی برائے نام اسلامی حکومت کا تخیل ان لیگیوں کے خیال میں ہے بھی تو وہ سچے
مسلمانوں اور ان کی دنیا بالخصوص دین کے لئے کیسی ہلاکت خیز ہوگی حدیث و فقہ اور لیگی ملانوں
کے علاوہ سچے علمائے دین کا اتباع تو اوس لیگی حکومت کے عدم سے وجود بلکہ لیگیوں کے تخیل میں
بھی آنے سے پہلے ہی لیگی نذر کر چکے تھے صرف قرآن پر عمل کا نام ان کی زبانوں پر رہ گیا تھا۔ وہ
حکومت قرآن کو بھی بالائے طاق رکھ دیگی جب ہی تو یہ دھمکی دیتے ہیں کہ وقت آئیگا کہ ان لیگیوں کو مسلم لیگ

سے بھی آگے قدم بڑھانا پڑے گا یعنی ابھی کہ ان کی لیگ نصاریٰ و مشرکین کی دوہری غلامی میں دبی ہوئی ہے تو اس مجلس
سے مسلمانوں کو بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ ملانے کے لئے قرآن پر عمل کا نام لے بھی رہی ہے جب خود ان کی حکومت ہوگی تو
ستیاں بھیجے کر تو اس اب ڈر کاہے کا قرآن کو بھی بالائے طاق رکھ یہ اپنے دل کے من گھڑنے جی بھر کر پورے کریں گے اللہ عزو
جل ایسی سراپا فساد نام نہاد اسلامی حکومت سے سچے اسلام و مسلمین کو تباہی میں رکھے آمین یہاں کوئی لیگی یہ دعویٰ کر بیٹھے
کو یہ تو ان لیگی لیڈر صاحب اور ان کے قائداعظم نے جو کچھ کہا صرف اون بدمذہب ملاؤں کی نسبت ہے جو کانگریس کے
ہاتھ بکے ہوئے ہیں اور دشمنان اسلام کے اکسانے کے لئے دین و ایمان کے خلاف راہ چلتے ہیں۔ لیگی لیڈر صاحب کا
بیان دیکھئے اوس میں اس تخصیص کا شعر کونسا لفظ ہے بلکہ تخصیص کا اشعار تو الگ رہا اوس میں اوپر مولویوں کی نسبت وہ
کچھ اغوا اور اون پر الزام تراشی کے بعد جماعت علمائے دین سے اتباع کے لئے صرف لیگی علماء کی تخصیص کرکے اس تعمیم
کا صاف اظہار ہے کہ جو مولوی عالم لیگ میں داخل نہیں خواہ وہ کانگریس کے ہاتھ بکے ہوئے ہوں یا نہیں اون کا اتباع
مت کرو نیز لیگ کے قائداعظم صاحب کے بیان کا یہ فقرہ کہ "جو دوسروں کی انگیخت پر قوم کے جذبات سے کھیلتے ہیں
یہ تو یہ لیڈر سچے حامیان دین و خادمان شرع متین خیرخواہان اسلام و مسلمین کی نسبت بھی کہہ سکتے اور کہتے اور کہہ
سکتے ہیں جو لیگ کے اسلام و سنیت کے متناقض اور منافی نفسانی جذبات اور خواہشات شیطانی سے اللہ و رسول
کے فرمانے کے مطابق خلاف کرتے اور لیگ پر رد و انکار فرماتے ہیں خود اس فقرہ کا لفظ جذبات پتہ کی بات ہے جو یہ
بتاتا ہے کہ لیگیوں کے نزدیک دینی عقائد سنی معتقدات کی کوئی اہمیت بلکہ اون کی طرف کوئی التفات نہیں صرف
ان کے مخصوص جذبات یعنی جو ان کا نفس چاہے اوس بات کی موافقت و مخالفت پر سارا دارومدار ہے ورنہ اگر
دینی عقائد اور اسلامی معتقدات سے مخالف ملاؤں کے اقتدار ہی کو ختم کردینا ان لیگیوں کی مراد ہوتا تو کیا وجہ
ہے کہ اجودھیاباشی حسین احمد تو ان کے یہاں کے شیخ الاصنام کہلاتے اور تھانوی اشرف علی حکیم الامۃ و شیخ الاسلام
حالانکہ وہابی دونوں ہیں بلکہ تھانوی اجودھیاباشی سے بڑھ کر اور راجہ محمود آباد کیوں ان کے سر چڑھے ہوتے اور
وزیر حسن کیوں نظروں سے گرے حالانکہ رافضی دونوں ہیں۔ اور پھر ابھی قطعی فیصلہ ہوا جاتا ہے۔ ان لیگی لیڈر
میں جو عقائد کے لحاظ سے رافضی وہابی وغیرہ ہیں اور قطعاً ہیں اون سے ہمارے سنی علمائے کرام کا جو ہمیشہ سے کانگریس
اور مشرکین سے دینی ایمانی عداوت و علیحدگی و نفرت رکھتے ہیں یہ شرعی حکم پہنچا تو کہیے کہ تم اپنے عقائد
باطلہ کفرہ بدعت رفض و توہیب وغیرہ سے فوراً توبہ و رجوع کر کے تجدید ایمان و اسلام کر کے سچے سنی مسلمان
بنجاؤ۔ اور تمام مرتدین و مبتدعین سے نفور اور بیزار ہو جاؤ۔ خود قائداعظم صاحب سے کہیئے کہ وہ رافضی فرقہ کے
رافضی عقیدے سے توبہ کر کے مذہب حق اہلسنت و جماعت اختیار کرنیکا فوراً سے پیشتر اعلان کریں اور

تمام مرتدین و مبتدعین کو اپنی لیگ سے نکال باہر کریں۔ سچے علمائے دین کے اس سچے خالص دینی ضروری حکم شرعی ایمانی کے ساتھ ان لیڈر کا برتاؤ ابھی بتا دیتا ہے کہ ان لیڈر کا کانگریسی ملانوں سے اختلاف دینی ایمانی بنیاد پر اور اس سے نہیں کہ وہ دین ایمان و اسلام و سنت کے مخالف ہین اور ابھی ظاہر ہوا جاتا ہے کہ یہ لیگی اون کانگریس کے ہنستے کے سچے پکے ایمانی دینی دشمن علمائے حقانی کو بھی کانگریسی ملانوں سے بڑھ کر اپنا دشمن جانتے ہین۔

لیگیوں کے بڑے بھاری مایہ الفخر کارنامہ آزادی ہند کی خباثت اور ہلاکت کی دینی ایمانی نقطۂ نظر سے اب اچھی طرح وضاحت ہو چکی ہے چلتے چلاتے اتنا اور سن لیجئے کہ خود لیگی کہتے ہیں کہ ہندو اور مسلمان کے اتحاد کا دوسرا نام ہندوستان کی آزادی ہے دیکھو وحدت ۔ ۳ جنوری ۱۹۴۰ء میں محمد الیاس صاحب کا طویل مضمون جس میں دشمنوں نے ہندوستان کی آزادی اور بہبودی اور یہاں کی تباہی اور بربادی کا سارا دارو مدار اسی اتحاد کے وجود وعدم پر رکھا ہے تو اب لیگ کا وہ پہلا اہم ترین مایہ الفخر کارنامہ خود لیگیوں کے اقرار سے ٹھہرا ہندو مسلم اتحاد اور یہی ہندو مسلم اتحاد لیگ کا مستقلاً بھی ایک اور بڑا کارنامہ اور لیگ کے اون اساسی مقاصد میں سے ہے جن کے لئے لیگ بنی ہے۔ جو لیگ کے دستور اساسی کے صفحہ ۳ ضمن د ص،، مین ان الفاظ مین مذکور ہے،، دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو نبھانا،، اور واقعات شاہد ہین کہ یہاں اسلام و مسلمین پر کفار و مشرکین کے اس ساری ستمرانی حیوہ دستی اور خیرہ سری کی اصل بنیاد سراپا فساد یہی ناپاک نامراد ان لیڈروں کی مراد ہندو مسلم اتحاد ہے جس کی اندھا دھند مین کل اپنے ماضی مین یہ آج کے لیگی اور ان کے پیشرو جو اوس وقت بھی گو نام نہاد تحریک خلافت کا چولا پہنکر بھی سامنے آئے تھے جس انسے پن سے مراسم و شعائر کفر و کفار بلند اور جس بیدردی سے احکام و شعائر اسلام و مسلمین ایک سر لیسے بند کرنے کے تے جو جو نحس ناپاک جتن کر چکے اور جس طرح اپنی اوس شیطانی روش سے خود آپ اور اپنے اتحادی بھائیوں مشرکین و کفار کے ہاتھوں مسلمانوں کے مال و جان عزت و ناموس مساجد و قرآن و دین و ایمان کو پامال اور تباہ و برباد کرا چکے ہین اوس کی تفصیلات بہت طویل اور ایمان والوں کے لئے نہایت دردناک ہین۔ جن پر دلائل شرعیہ سے قہر الٰہی کی تکمیل علمائے کرام اہلسنت نے اپنی تقریرات و تحریرات مبارکہ ۱ الحجۃ ۲ الموتمنۃ و قابلہ ۳ لنوس و تحقیقات نادریہ و النوس وغیرہا اور خود فقیر حقیر نے اپنی تحریرات قرآنی ارشاد اور ہندو مسلم اتحاد اور،، فتنہ ارتداد اور ہندو مسلم اتحاد،، اور،، کیا نان کواپریشن شرعی ترک موالات ہے اور ۲ العذاب الاکبر لمانع ذبح البقر ادر،، لہٰذا دقربانی گاؤ کے متعلق مسلم لیگ کا ریزدیوشن اور مذہبی نقطۂ نظر سے اوس کی تنقید،، اور،، گاندھیوں کا اعمال نامہ،، اور،، لیڈروں کا کارنامہ اور،، خ ہ صدارت جماعت مبارکہ ۲ الفا ر الاسلام وغیرہ میں کردی اپنی اوبن اسلام فروش

مسلم کش نجس وناپاک کفریات وضلالات و بطالات کا دکھاوے کا روتا آج جبکہ ان کے اتحادی بھائیوں مشرکین وکفار نے ان کو قطعاً پھٹکار دیا اور سر سے ہی دھتکار دیا ہے تو ناواقف عوام اہل اسلام سے اپنا اُلو سیدھا کرنے کے لئے یہ لیگی بھی رو رہے اور نہایت بے شرمی اور غایت بیحیائی سے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ ہمیں وہ ہیں جنھوں نے کانگریس کو کانگریس گاندھی کو گاندھی بنایا یعنی خود انہیں لیگیوں کے بقول کانگریس اور اوس کے طواغیت اور اتباع غریب مسلمانوں کے مال وجان مساجد و قرآن حقوق و ایمان پر جو وحشیانہ مظالم اور خونخوار ادھ ستم توڑ رہے ہیں اونھیں اون مظالم وستم کے لائق بنانے اور قوت دینے کا شرف انھیں لیڈروں نے کمایا پھر یہ نہ سمجھئے گا کہ یہ سب کچھ تو لیگ کا ماضی تھا اور الماضی لایذکر اب لیگ اوس سے توبہ کر چکی نہیں نہیں سہ چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی ۔ لیگ اور اپنے اوس من بھاتے کلیجوں سکھ آنکھوں ٹھنڈک ہندو مسلم اتحاد کو چھوڑے بلکہ اون کے دلوں پر اللہ عزوجل کے قساوت وشقاوت کی مہر لگا دینے کا ثمرہ یہ ہے کہ اس کے باوجود کہ مشرکین وکفار کے ماضی میں ان کے اوس نجس وناپاک نامراد اتحاد ومحبت و وداد چاہنے کا نتیجہ اسلام ومسلمین کے لئے آج یہ مہلک اور تباہ کن خود ان کی بھی آنکھوں کے سامنے آگیا ہے پھر بھی ان کی زبانیں ہیں کہ اوسی نامراد اتحاد کے گن گا رہی ہیں اور ان کے دل ہیں کہ اوسی سراپا فساد اتحاد پر لوٹ رہے ہیں وہی سراپا فساد ہندو مسلم اتحاد کا ایک بے ہنگام بدانجام نامراد و ناکام ترانہ ہے جو لیگ کے قائد ملت سے لیکر اون کی پوری سنگت کو متوالا اور دیوانہ بنائے ہوئے ہے جس کی دُھن میں پرانی نہیں لیگ کے بڑے بڑے لیڈروں کی تازہ بتازہ گیتیں سنئے علیگڈھ میں میونسپل بورڈ کی طرف سے لیگ کے قائد اعظم صاحب کو سپاس نامہ پیش ہوتا ہے جس میں یہ لکھنے کے بعد کہ ،، ہندو مسلم اتحاد ہماری تمام قومی سماجی اور ملکی ترقیوں کا سنگ بنیاد ہے ،، یہ لکھا جاتا ہے کہ ،، ہم نہایت فراخ دلی سے مسز سروجنی نائیڈو کے ان الفاظ کی تائید کرتے ہیں کہ مسٹر محمد علی جناح ہندو مسلم اتحاد کے پیغامبر ہیں ،، (وحدت ۱۰ فروری ۳۸ء) اور لیگ کے قائد اعظم صاحب اس اڈریس کے اپنے جواب میں اس سب کچھ پر یہ کہکر دستخطی کر دیتے ہیں کہ ہمیں یہ امر ہرگز فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہندوستان کا کچھ نہ بن سکیگا (وحدت مذکور) ایک اور ممتاز اور نمایاں لیگی لیڈر جو لیگ کی طرف سے قاہرہ کی فلسطین کانگریس میں نمائندہ ہو کر گئے (الامان ۹ دسمبر ۳۸ء، وحدت ۹ جنوری ۳۹ء وغیرہ) کہتے ہیں ،، ہم ہندوستان میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان اتحاد وتعاون کے متلاشی ہیں (وحدت ۲۶ جولائی ۳۸ء) کیا خوب ہندوؤں کے ساتھ آپ کے پچھلے اتحاد وتعاون کے مارے تو مسلمان آج تک پنپے نہیں ہیں مگر ابھی آپ کو اپنے ہندو بھائیوں کے ہاتھوں غریب اسلام ومسلمین پر مزید ستم آرائیوں اور مولے پر سُتّو دھرے کی اور تلاش ہے ،، ایک اور لیگ کے حامی کہتے ہیں میں درخواست کروں گا کہ مضامین لکھتے وقت ہندو مسلم اتحاد کا

ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے"۔ (وحدت ۷ مارچ ۱۹۳۹ء) اور کہیں یہ نہ سمجھئے کہ لیگ کے قائد ملت اور اون کی ساری کی ساری سنگت جس ہندو مسلم اتحاد کی گنت پر سر دھن رہے ہیں وہ ان کے اوس کل والے اسلام فروش اور مسلم کش اتحاد سے اپنی اسلام مسلمین کے لئے ہلاکت خیزی اور تباہی انگیزی میں کچھ ہلکی نوعیت کا ہوگا نہیں نہیں بلکہ یہ اسی تمنا میں مرے جا رہے ہیں کہ کب اپنے مشرک آقاؤں کی پھر کل کی طرح سے ویسی ہی اسلام فروش اور مسلم کش غلامی کرنے کا شرف پا سکیں۔ غازی آباد مسلم لیگ نے لیگ کے قائد اعظم صاحب کو ایک اڈریس پیش کیا جسمیں کہا "محبوب رہنما جناب کی ایک ممتاز سوانح نگار نے جناب کو ہندو مسلم اتحاد کے پیغامبر کا خطاب دیا تھا ۱۹۱۶ء کا کانگریس لیگ پیکٹ (نام نہاد معاہدہ اتحاد) جناب ہی کی سعی مشکور کا رہین منت تھا آج تاریخ اپنے کو دوہرا رہی ہے اور ۱۹۳۹ء میں اتحاد باہمی کو بروئے کار لانے کے لئے جناب ہی مسلمانوں کے واحد نمائندے ہیں" الخ ملخصاً (وحدت ۱۶ فروری ۱۹۳۹ء) قائد اعظم صاحب نے اس سب پر یہ جواب دیکر رجسٹری کر دی کہ مسلم لیگ نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ ہر اقلیت کے لئے کام کر رہی ہے۔ میں برادران وطن سے کہوں گا کہ انہیں ہرگز یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ مسلمانوں کو ان سے دشمنی ہے یا کوئی ذاتی اختلاف ہے ہمارا انکا صرف سیاسی اختلاف ہے" (وحدت ۱۷ فروری ۱۹۳۹ء) اس اڈریس اور اس کے جواب سے جہاں یہ روشن ہوا کہ لیگ کے قائد اعظم صاحب کی سنگت اون سے اوسی لیگ کے دور ماضی کے اسلام کش اور مسلم فروش ہندو مسلم اتحاد کی مستدعی اور متقاضی ہے اور وہ اسی کا اپنی سنگت کو یقین دلاتے ہیں وہیں یہ بھی روشن ہوگیا کہ اس وقت جو جاہل عوام کو اپنے ساتھ لینے کے لئے یہ لیگی بہت بڑے حامی اسلام بنتے اور اپنی دلی چھپی ہوئی [illegible] کین و گفتار سے کچھ نمائشی مخالفت اور دشمنی کا نام بھی لیتے ہیں اوس کی حقیقت بس اتنی ہے کہ انہیں اون سے صرف سیاسی خلاف ہے یعنی چند عہدوں اور وزارت اور اسمبلی وغیرہ کی رکنیت وغیرہ چند کرسیاں ملنے بھر کا خلاف ہے اور بس جب ہی تک ہے کہ وہ ان کے من گڑھے پورے نہیں ہوتے اور اوسیں ہندو سے ہے جو ان کے وہ من گڑھے پورے نہیں ہونے دیتے۔ جب ہی تو یہ لیگی ہیں کہ اپنی لیگ کو عام ہندوؤں بلکہ خود کانگریس کا دشمن بتانے پر چڑ کتے ہیں لیگ کے عزیز ملت صاحب اپنے خطبہ استقبالیہ اجلاس لیگ پٹنہ میں کہتے ہیں "طرفہ تماشہ یہ ہے کہ اسپر بھی مسلم لیگ صرف کانگریس ہی کی دشمن شمار نہیں کیجاتی بلکہ عام ہندوؤں کی جو صریحاً حقیقت کے خلاف ہے" (الامان ۹ جنوری ۱۹۳۹ء) حالانکہ خود لیگی اقراری ہیں کہ "ہمیں کامل یقین ہے کہ آریہ سماجی ہوں یا سناتنی مہا سبھائی ہوں یا کانگریسی تمام ہندوؤں کی منزل مقصود ایک ہے اور جہاں تک مسلمانوں کو نقصان پہنچانے یا فنا کرنے کا تعلق ہے یہ سب شریک ہیں" (الامان ۲۸ جنوری ۱۹۳۹ء) اللہ اکبر خود یقین اور وہ بھی کامل یقین رکھیں کہ تمام ہندو مسلمانوں کی جان کے لاگو ہیں اور پھر بھی یہ کہیں کہ ہم ہندوؤں کو دشمن نہیں جانتے ہیں تو اون سے چند کرسیاں ملنے بھر کا خلاف

اور اون سے بہ شدومد تمام گھل ملکر ایک ہو جانے اتحاد منانے کی جان توڑ کوشش کریں اسی ناکارہ اتحاد کو مسلمانان کی تمام مصائب کا چارہ بتائیں اسی کے سر اسلام و مسلمین کی تمام صلاح و فلاح کا سارا دارومدار رکھیں۔ ان لیگیوں سے تو کیا کہا جائے ختم اللّٰہ علیٰ قلوبہم و اشربوا فی قلوبہم العجل۔ مگر اپنے بھولے بھالے سیدھے سادے سُنّی مسلمان بھائیوں سے اسقدر ضرور عرض ہے کہ کیا وہ اب بھی اس مرتدین و مبتدعین کی معجون مرکب لیگ اور ان لیگیوں کو اسلام و مسلمین کا سچا خیرخواہ اور کانگریس اور کفار و مشرکین کے مظالم اور حملوں سے اپنے لئے جائے پناہ سمجھے جائنگے۔ اللہ تعالیٰ نیک ہدایت دے اور دوست دشمن کو پہچاننے کی تمیز اور دشمنان دین سے قطعًا دوری اور علیحدگی کی توفیق آمین۔ ایسوں سے اسلام و مسلمین کی سچی حقیقی حمایت اور کفار و مشرکین کے مظالم کی سچی واقعی مدافعت کی توقع کون ایمان دار عاقل مسلمان کر سکتا ہے جو آج بھی جبکہ خود بقول لیگیاں ہی غریب بے قصور مسلمانوں پر کفار و مشرکین کے بے پناہ مظالم اور حق تلفیاں حد سے گذر چکی ہیں۔ اونہیں کفار و مشرکین کے ساتھ اپنے اوس پرانے اسلام فروش اور مسلم کش گورانہ اور غلامانہ اتحاد و انقیاد و وداد کی یاد میں اس طرح تڑپ رہے ہیں کہ ؎

بھائی بھائی جب تھے سب حب وطن کے جوش سے
میری آنکھوں کو ابھی تک وہ زمانہ یاد ہے

دل ہے پھر مضطر اوسی ربط محبت کے لئے
مجھکو شیخ و برہمن کا دوستانہ یاد ہے

رنگ لاکر ہی رہیگا ایک دن میرا جنون
واپس آجائیگا جو گذرا زمانہ یاد ہے

ہوں گے سرشار اخوت جس سے سب اہل وطن
مجھکو خادم وہ محبت کا ترانہ یاد ہے

(نظم زیر عنوان گذرے ہوئے زمانہ کی یاد مندرجہ الامان ۵ ستمبر ۳۶ء) لیگی شاعر صاحب کی اس اسلام کش نظم کے ایک ایک لفظ کو غور سے پڑھئے اور یقین کر لیجئے کہ یہ لیگی اسی کے لئے جان مارر ہے اور اپنے ماضی کی طرح اپنے حال و استقبال میں بھی اپنے آقایان مشرکین و کفار سے وہی ناپاک و نامراد اتحاد و انقیاد و محبت و وداد منانے کے لئے بے تاب ہیں جس کی آند معاد ہند میں کل وہ کونسی ایمان فروشی اور مسلم کشی تھی جو انھوں نے چھوڑ رکھی۔ اور وہ کونسے ہندوانہ اور مشرکانہ نام اور کام تھے جو انھوں نے اوڑھا رکھے تھے اور سنئے سادے لیگیوں کے ایک بڑے بھاری بھرکم لیڈر انجہانی باباے خلافت جن کے مرنے پر اون کے ایک اتحادی مشرک بھائی نے اون کی نسبت لکھا کہ وہ ،، ہندو مسلم اتحاد کے پیغمبر تھے ،، اور لیگ کے خون گرم حامی اور ان باباے خلافت کے ایک بڑے مدح سرا اخبار وحدت دہلی نے اپنے ۳۰ نومبر ۳۶ء کے پرچہ میں اس اسلام کش خطاب کو اون باباے خلافت کے لئے خراج عقیدت کے ذیل میں شایع کیا۔ یہی باباے خلافت کہتے ہیں کہ ہم یہی چاہتے ہیں کہ ہم ان پرجوش ایام میں (یعنی آجکل جبکہ خود انہیں لیگیوں کی تسلیم پر تمام ہندو مسلمان

کے سر سے فنا کر دینے کے درپے ہیں) ٹھنڈے دل و دماغ سے کام لیں اور پھر وہی اسپرٹ پیدا کرنے کی کوشش کریں جو ۱۹۲۰ء میں میں نے بہار میں دیکھی کیونکہ ہندو مسلمان حقیقتاً بھائی بھائی کی طرح رہتے ہیں "۔ (الامان ۲۸ - اپریل ۱۹۳۶ء) نیز یہی بابائے خلافت کہتے ہیں "میں چاہتا ہوں کہ ۱۹۲۰ء کا نیا دور شروع ہو اور ہندو مسلمان آپس میں ملکر کام کریں (الامان ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء) اور بالکل تازہ بتازہ سنئے ایک بڑے لیگی لیڈر نے لیگ کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ کی اولیں بہترین کوشش یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں کے درمیان اتحاد ہو تاکہ امن و امان بھی بحال ہو اور آزادی حاصل ہو پھر فرمایا کہ کانگریس اور مسلم لیگ کے اختلافات برابر باقی نہیں رہ سکتے اور وہ دن دور نہیں جب ۱۹۱۶ء کی طرح کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان پھر معاہدہ ہوگا، (الامان ۱۴ صفر ۱۳۵۵ھ) اس سے یہ بھی کھل گیا کہ اس وقت جو مشرکین و کفار کی کانگریس سے مرتدین اور مبتدعین کی لیگ کو کچھ برائے نام خلاف و جنگ زرگری ہے وہ بھی بس اب چند روز کا مہمان ہے اور ممکن ہے کہ چند ملحوں ہی کا ہو اور سنئے کون نہیں جانتا کہ یہاں کے گلے کے پجاری مشرکین کے دلوں میں اسلام و مسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ کنز و شرک کے غیظ کو بھڑکانے والی چیز اسلام کا شعار ذبح و قربانی گاؤ ہے اس سلسلہ میں گاؤ پرستوں نے ماضی میں وہ کون سے اشد ترین بہیمانہ اور خونخوارانہ مظالم تھے جو غریب اور مقہور مسلمانوں پر توڑنے سے اٹھا رکھے ساتھ ہی یہ بھی واقعہ ہے کہ خود بھی آج کے لیگی اور کل کے لیگی اور خلافتی دونوں وہ تھے جنہوں نے ان اپنے چہیتے پیاروں گائے کے پرستار خونخواروں کی حمایت اور طرفداری اور ان کے ساتھ اپنی دلی دوستی اور قلبی یاری نبھانے میں ذبح و قربانی گاؤ کے شعار اسلامی کو بند اور مشرکین و کفار کے مراسم و شعائر اور ان کی مشرکانہ ہند اور ہٹ کو بلند کرنے میں اپنی سی جیتی کوشش کر رکھی جو اٹھا رکھی اور اس شعار اسلام ذبح و قربانی گاؤ کے انسداد کلی کے سلسلہ میں گاؤ پرستوں کے مظالم اور مساعی آج بھی بند نہیں ہیں بلکہ اپنے اتحادی بھائیوں کل کے العین لیگیوں خلافتیوں کی ایمان سوز اور مسلم کشی حرکات اور کوشش و کوشش کے طفیل آج خود انہیں لیگیوں کے بقول ملک میں ہندو راج جمانے کے نشہ میں اور زیادہ شدت و قوت سے جاری ہیں جنکی مدافعت اور مقابلہ کا نام لے کر آج یہ لیگی بھی ناواقف مسلمان عوام کو خاص طور پر اپنی طرف لبھا رہے اور ان میں انبار سوخ و اثر جما رہے اور ان کے مال و زر سے اپنے پیٹ کا دھندا چلا رہے ہیں پھر بھی اپنے ان چہیتے پیاروں گاؤ کے پرستاروں کی ان لیگیوں کے سینہ میں جو بھی اور جڑی ہوئی لگن ہے وہ اب بھی کبھی کبھی ان کی زبانوں پر آہی جاتی اور اس شعار اسلام کے تحفظ اور استحکام کے متعلق جو ان کے واقعی اصلی دلی مخفی جذبات ہیں ان کا پتہ دیجاتی ہے لکھنؤ کی مسلم لیگ ڈسٹرکٹ کانفرنس کے صدر لیگیوں کے "حضرت ظفر الملت" نے کانفرنس مذکور کے

اجلاس میں ذبح گاؤ کے متعلق کہا، "مسلمان اسے صلح و آشتی کی خاطر ترک بھی کر سکتے ہیں ہندوؤں کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں سے ملکر مسئلہ کو حل کریں،، (الامان یکم فروری ۱۹۲۸ء) کھل گئی اس شعار اسلام ذبح و قربانی گاؤ کے تحفظ و بقا کے لئے چنیں اور چنان کرڈالنے کے لیگیوں کے بلند بانگ دعووں کی حقیقت کہ سارا غل غپاڑا دکھاوے کی جنگ زرگری کا اکھاڑا جب ہی تک ہے کہ ان کے پیارے گاؤ کے پجاری بھائی ان سے بے طرح روٹھے ہوئے اور انمیں سر پیے ہی دنگا بپے ہوتے ہیں۔ وہ ان سے من جائیں انہیں ذرا منہ لگائیں بس یہ ابھی اون سے اپنی ملی یکجہتی کے لئے اسلام کا شعار ذبح و قربانی گاؤ قربان کرنے کو تیار ہیں۔ غرض کوئی شبہ نہیں کہ یہ ناپاک نامراد سراپا فساد و مجموعہ کفر و الحاد ہندو مسلم اتحاد لیگ کے مقاصد اساسیہ میں سے ایک مقصد اہم ترین بلکہ اوس کے بڑے بھاری مایہ الفخر مقصد اولین آزادی ہند کا بھی مرجع آخریں ہے اور لیگیوں کے نزدیک اسقدر اہم المہام کہ جس کی نسبت کونسل آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے اجلاس پٹنہ دسمبر ۱۹۳۸ء میں ایک تجویز اس مضمون کی منظور کی کہ،، چونکہ کانگریس ہندو اور مسلمانوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے سے قاصر رہی اس لئے اب آل انڈیا مسلم لیگ اس مسئلہ کو اپنے ہاتھ میں لیتی ہے تمام مسلم لیگ کمیٹیوں کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ ہر مسلمان کو ہندوؤں اور مسلمانوں میں اتحاد باہمی پیدا کرنے کے لئے مسلم لیگ کے زیر علم لائے،، (الامان ۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء) یہاں سے واضح کہ لیگ کی شریعت میں مسلمانوں پر ہندو مسلم اتحاد قائم کرنا اسلام کے ارکان اربعہ روزہ اور نماز حج و زکوٰۃ سے بھی زیادہ بڑھکر فرض ہے اس لئے کہ یہ چاروں ارکان نابالغوں پر نیز دم حیض و نفاس والی مستورات پر نیز وہ آخری اونپر جو بقدر نصاب مال اور اون ارکان کی ادائگی کی استطاعت نہیں رکھتے فرض نہیں مگر ہندو مسلم اتحاد لیگ کے نزدیک بغیر کسی قید و شرط و استثنا کے ہر مسلمان پر فرض و لازم ہے لیکن لیگی شریعت کا یہ فرض اعظم مسلمانوں کے دین و ایمان کے کسقدر منافی اور مخالف اور ان کی دنیا و دین کے لئے کسقدر مضر اور مہلک ہے اس کا مفصل بیان تو علمائے کرام اہلسنت اور خود فقیر حقیر کی تصانیف و تحریرات مذکورہ بالا میں ہے یہاں مسلمانوں کے قرآن میں اون کے رب کریم کا یہ فرمان سن لیجئے کہ یاایہا الذین آمنوا لا تتخذوا آباءکم و اخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان و من یتولھم منکم فاولئک ھم الظلمون۔ اے ایمان والو اپنے باپ اور بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی اون سے دوستی کریگا تو وہ بھی ظالموں میں ہے۔ نیز فرمان قرآنی فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین۔ یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ تفسیرات احمدیہ میں اس کریمہ کی تفسیر میں ہے۔ ان القوم الظلمین ہم المبتدع والفاسق والکافر والقعود مع کلھم ممتنع۔ بیشک ظالم لوگ بد مذہب اور

فاسق اور کافر ہیں اور ان سب کے پاس بیٹھنا منع ہے۔ نیز ارشاد ربانی ہے۔ ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار۔ ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں جہنم کی آگ چھوئے گی دیکھو کافروں کے ساتھ بیٹھنے اون کی طرف ذرا سے میلان تک سے منع فرمایا اور اسکے سبب عذاب نار بتایا نہ کہ اون سے گھل مل میں۔ اتحاد گھل ملکر ایک ہو جانا جو لیگ کی مراد سراپا فساد ہے۔ نیز ارشاد ربانی ہے لا تتخذوا منھم ولیا ولا نصیرا۔ مشرکین وکفار میں سے کسی کو نہ اپنا دوست ٹھہراؤ نہ مددگار۔ اعلیٰحضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی قدس سرہ نے الطاری الداری میں فرمایا، مشرکین سے اتحاد جس طرح ہو رہا ہے حرام قطعی وکبیرہ شدیدہ ہے اوسے روا جاننا کفر اوس کا حامی ہونا حرام کی حمایت ہے کہ کفر یا اقل درجہ اشد حرام ہے کفار کے ساتھ دل سے متحد ہونا کفر ہے اون سے دلی اتحاد کی غرض رکھنا خواہش کفر ہے۔ تو اب کہ لیگ کے ان اہم ترین کارناموں آزادی ہند اور ہندو مسلم اتحاد کی حقیقت شرعی نقطۂ نظر اور دینی احکام کی روشنی میں اچھی طرح کھل گئی کون سچا اہلسنت وجماعت ہے جو ایسے مسلمانوں کے دین ودنیا کے لئے مضر اور مہلک منجر بکفر وضلال وموجب اشد وبال ونکال کارناموں کو حق بجانب کہے۔ کانگریسی مظالم کا دریا اگر لیگیوں کے بقول موجزن ہے تو ہم دکھا چکے کہ اوس کی طوفان خیزی میں خود لیگ بڑی بھاری ممد ومعاون ہے۔ مجلس احرار کا سیلاب اگر بقول لیگ بڑھتا چلا آرہا ہے تو جب خود لیگیوں کی تصریحات سے لیگ کا دروازہ ہر کلمہ گو کے لئے کھلا ہوا ہے تو لیگ کے پاس اس سیلاب کی ہلاکت خیزی کا کونسا مداوا ہے۔ دہلی کی جمعیت العلماء کا اگر بقول لیگیاں زور شور ہے تو لیگ کب اوس سے دل سے اور مستقلاً بیزار ونفور ہے۔ لیگ کی طرف سے بار بار اعلان ہوتے ہیں اپیلیں ہیں کہ کانگریس سے کٹ کر ہم میں آملو (دعوت ۷ مارچ ۱۹۴۶ء وغیرہ) مسلمانوں کے لئے دہلی کی دیوبندی وہابی جمعیت العلماء کی ہلاکت خیزی صرف اوسی وقت تک نہیں کہ وہ کانگریس کی غلامی کرتی رہے بلکہ جب تک ہے کہ وہ ہر طرح کے کفر وبدعت سے کٹ کر سچی پکی سنی مسلمان بن جاتے مگر لیگ کے یہاں صرف اس کی دیر ہے کہ وہ کانگریس کی غلامی چھوڑ کر لیگ کی خدمتگاری اختیار کرے اگرچہ وہابی دیوبندی عملی حالت ہی رہے اس لئے کہ وہابیت دیوبندیت کی خود لیگ میں ہی کیا کمی ہے تو مسلمانان اہلسنت کے لئے سچا سیدھا بے خطر دینی ایمانی یقینی نافع ومفید راستہ اور منزل رساں صراط مستقیم یہی اور صرف یہی کہ وہ نہ کانگریس میں ملیں نہ لیگ میں جڑیں نہ احراری بنیں نہ جمعیتی بلکہ تمام مشرکین وکفار ومرتدین ومبتدعین فجار سے قطعاً علیحدہ ہو کر خالص حقیقی سچے دین ومذہب اسلام وسنت کی فرمانبرداری اور اللہ ورسول جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہی کی محبت واطاعت شعاری اختیار کریں اور اپنی خالص سنی جماعت بنائیں اور اوس کی قیادت ایسے دینداروں کو دیں جو ایک طرف

کافی علم دین رکھتے ہوں اور دوسری طرف دنیا کا بھی بقدر ضرورت ہوش اور تجربہ اور یہ جماعت دینداروں کی قیادت میں خدا کے بھروسہ پر شریعت مطہرہ کو دستور العمل بنا کر عزم و استقلال سے کام شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ بکرمہٖ جل مجدہٗ یقیناً قطعاً وہی کامیاب اور بامراد ہوگی۔ ارشاد ربانی ہے،، من یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزاً عظیما ہ اور جو اللہ اور اوس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اوس نے بڑی کامیابی پائی۔ نیز فرمان قرآنی ہے ان حزب اللہ ہم الغلبون ،، بیشک اللہ والے وہی غالب ہیں نیز بشارت ربانی ہے ان ینصرکم اللہ فلا غالب لکم وان یخذلکم فمن ذا الذی ینصرکم من بعدہ۔ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائیگا تو تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو ایسا کون ہے جو پھر تمہاری مدد کرے۔ اور اللہ کب مدد فرماتا ہے اس کا بیان بھی قرآن سے سنو ارشاد ہے ان تنصروا اللہ ینصرکم ویثبت اقدامکم ؕ اگر تم دین خدا کی مدد کروگے اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائیگا اور تمہارے قدم جما دیگا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے ولا تہنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین نہ تم سست پڑو نہ غمگین ہو تمہیں غلبہ والا ہو اگر تم مومن ہو۔ بس آپ مومن یعنی اللہ و رسول کے سچے پکے محب و مطیع کامل اور اون کے دوستوں کے دوست اور اون کے دشمنوں تمام کفار و مشرکین و مرتدین و مبتدعین کے دینی ایمانی دشمن ہو جائیے پھر آپ ہی کی فتح و نصرت اور حقیقی دائمی غلبہ و عزت کا وعدہ الٰہیہ ہے اور اوس کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا یہ توہمات کہ ہم کم ہیں ہمیں دنیا کا تجربہ نہیں ہمارے پاس مال وزر وغیرہ وغیرہ نہیں ناقابل التفات ہیں اگر ان توہمات کے مطابق بفرض غلط ہم کسی کام کے نہیں تو نکمے اور بیکار محض آدمی لیگ میں شریک ہو کر کیا بنا لیں گے پھر لیگ میں شرکت کس لئے تم خود اپنے ان توہمات کی بناء پر بیکار اور لیگ والے اہل بدعت و ضلالت نہ صرف بیکار بلکہ زیانکار نکم کردگار تو نکمے نکمے اکٹھے بھی ہوگئے تو کس کام کے۔ غرض سیدھا راستہ وہی اللہ عزوجل پر توکل اور اوس کے تمام دشمنوں سے دوری اور اوس کے احکام کی کامل فرمانبرداری اور آپس میں پکے دیندار مسلمانوں کا خلوص و اتحاد و عزم و استقلال سے اپنی اور اپنے دین اور اپنے بھائیوں کی خدمت کرنا ہے اور توفیق دینا اللہ عزوجل کے اختیار ونسال اللہ تعالیٰ التوفیق للخیر والامن والایمان والعافیۃ فی الدارین بجاہ حبیبہ الکریم علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ الصلاۃ والتسلیم وعلینا معہم وبہم ومعہم وفیہم برحمتک یا ارحم الراحمین آمین

(۵) ابھی اوپر ہم نے آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے حال کے اجلاس پٹنہ کی تجویز سے دکھا دیا کہ مسلم لیگ ہر مسلمان کو اپنے جھنڈے کے نیچے ہندو مسلم اتحاد کے لئے لاتی ہے اور ساتھ ہی اس ناپاک و نامراد منجر بہ کفر و ضلالت و الحاد اتحاد کی خباثت و ہلاکت بھی قرآنی آیات اور مشاہدات و واقعات سے روشن کر دی جس سے ثابت ہو گیا کہ زید وغیرہ کا قول باطل اور شخص مسلم لیگ کے اس اسلام کشی اتحادی جھنڈے کے نیچے آجائیگا وہ جنتی نہیں بلکہ دوزخ کے عذاب الیم کی طرف جائیگا اور اللہ کی رسی کو مضبوط نہیں پکڑیگا بلکہ اوسے اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیگا۔ حبل اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وعلی آلہ واصحابہ وسلم ... کا دین مبین وشرع متین ہے اور یہ ناپاک اتحاد اون کے صریح مناقض اور
منافی تو جس نے اسے کیا حقیقتاً اور واقع میں اوسی نے حبل اللہ کو چھوڑا اور جنت سے پھیر کر دوزخ کیطرف منہ
موڑا اعاذنا اللہ تعالیٰ منہ اور خود مشاہدہ شاہد اور لیگیوں کی تصریحات جو اوپر گذریں اوس کی موید کہ لیگ
بدمذہبوں بددینوں کی ایک معجون مرکب جماعت ہے۔ خود اوس کا صدر ایک رافضی بددین ہے اور اوس کے
ارباب حل وعقد کرتا دھرتا اگر بالفرض خالص نہیں تو بھی غالب اکثریت کے اعتبار سے یقیناً قطعاً مغرب زدہ تعلیم
یافتگان جدید بے قید وآزاد نیچری اور وہابیہ اور روافض وغیرہم مرتدین ومتبدعین ہی ہیں اور اوس کے عام ارکان
میں بھی بکثرت لامذہب اور بددین بھرے ہوئے علاوہ بریں ہم لیگ کے دو اہم ترین مقاصد جن کے لئے اوس کی بنا ہوئی
یعنی وہی آزادی اور اتحاد دونوں کی شرعی نقطہ نظر اور اسلامی احکام کی رو سے سخت اشد شناعت وبطالت
اور اون کا منافی ومناقض احکام ایمان وقرآن ہونا اور منجر باشد کفر وضلال وموجب سخت وبال ونکال ہونا
واضح کر چکے اور یہ مقاصد وہ ہیں جن کا تحریری اقرار کئے بغیر کوئی شخص لیگ کا رکن اور ممبر نہیں بن سکتا دیکھو آل انڈیا
مسلم لیگ کا دستور اساسی اور قواعد ترمیم جدید صفحہ ۴ دفعہ ۵ تو اب اگر کوئی سنی بھی ان لیگیوں کی چکنی چپڑی
باتوں باطل دعوی حمایت اسلام ومسلمین ومدافعت کفار ومشرکین وغیرہ کی بنا پر لیگ میں پہنچ جائے تو ظاہر ہے
کہ وہ بدمذہبوں بے قیدوں کے پیچھے لگ گئے اور دم چھلے بنیگے اور مشرکین اور کفار محاربین کے ساتھ بھی لیگ
کے مقصد ترقی اتحاد وموالات کی پابندی کا اقرار کریں گے اور یہ سب کچھ ۲۷ قطعی بحکم قرآن وحدیث اشد حرام
ممنوع ہے بہت سے ارشادات قرآن وحدیث اوپر گذرے نیز قرآن عظیم نے فرمایا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِیَآءَ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔ وقال عزوجل اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ وفی شرعۃ الاسلام من سنۃ السلف الصالح مجانبۃ
اہل البدع فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تجالسوا اہل الاہواء والبدع فان لہم عرۃ کعرۃ الجرب اللہ عزوجل
نے فرمایا اے ایمان والو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا لیا ہے وہ جو تم سے پہلے کتاب دئے گئے اور کافروں میں
سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ایمان رکھتے ہو اور اللہ عزوجل نے بددینوں بددینوں
کے پاس بیٹھنے والوں کی نسبت فرمایا تم بھی اونہیں جیسے ہو۔ شرعۃ الاسلام شریف میں ہے سلف صالحین کا طریقہ
بدمذہبوں سے کنارہ کشی ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا گمراہوں بدمذہبوں کے پاس نہ بیٹھو
کہ اون کی بلا کھجلی کی طرح اڑ کر لگتی ہے۔ اور مشرکین اور کفار سے یہ اتحاد ووداد اور مرتدین اور متبدعین کا یہ
احترام وتعظیم اون کی یہ اطاعت وانقیاد جو لیگ کی شرکت ورکنیت کا لازم نتیجہ ناپاک ونامراد ہے منجر باشد
وبال ونکال وکفر وضلال وخسران دنیا وآخرت ہے۔ قال اللہ تعالیٰ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا یَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ وقال علیہ الصلوۃ والسلام ایاکم وایاہم لا یضلونکم ولا یفتنونکم

وفی المرقاۃ اذ مجالستہ الاغیار تجر الی غایۃ البوار ونہایۃ الخسار اللہ عزوجل نے فرمایا اے ایمان والو اگر تم کافروں کے کہے پر چلے تو وہ تمہیں اولٹے پاؤں لوٹا دینگے پھر ٹوٹا کھا کر پلٹ جاؤ گے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بدمذہبوں سے دور بھاگو انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈالدیں مرقات شریف مین فرمایا غیر مذہب والوں کے پاس بیٹھنا انتہا درجہ کی ہلاکی اور پورے ٹوٹے کی طرف کھینچ لیجاتا ہے۔ تو اول تو لیگی جماعت کے وہ کثیر تعداد افراد جو پہلے ہی سے مرتدین و مبتدعین ہین اون کو سچے پکے مسلمانوں کی وہ جماعت ہی بتانا جس کی اکثریت کے اتباع کا شرعاً حکم ہے سرے ہی سے غلط ہے مرتدین و مبتدعین اگرچہ کتنے ہی کثیر اکثر ہوں اون کے اتباع کا نہیں بلکہ اون سے جدائی اور علیحدگی کا حکم ہے جیسا کہ اوپر گذرا دوسرے بفرض غلط و باطل یہ بھی ہو کہ لیگ مین ایک بھی مرتد بدمذہب نہ ہو سب کے سب سنی ہی ہوں جب بھی جبکہ ہم ثابت کر چکے کہ لیگ کی جتھے بندی اوس ناپاک آزادی اور نامراد ہندو مسلم اتحاد کے لئے ہے تو لیگ کی ساری کی ساری جتھے بندی ایسی بات کے لئے ہوئی جو کہ قطعاً حرام قطعی اور منجر و موجب سخت کفر و ضلال و وبال و نکال اور منافی اور مناقض احکام شرعی و دینی ہے۔ اور ایسی جتھے بندی اکثریت مین ہو یا اقلیت مین شرعاً اوس کی شرکت نہیں بلکہ اوس سے دوری اور علیحدگی ہی کا حکم ہے اللہ عزوجل نے فرمایا۔

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَاب

اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے تو زید و بکر و عمرو کا قول صریح اس حکم ربانی کے منافی اور مخالف واقع ہوا جس سے اونھیں فوراً توبہ لازم۔ اور یہ واقعہ تو الگ رہا کہ لیگ جیسی کچھ بھی ہو تعداد ہی لحاظ سے بھی تو وہ ابھی مدعیان اسلام کی بھی اگرچہ وہ اپنا دعوی ایمان و اسلام مین کیسا ہی باطل بھی ہوں اکثریت نہیں مدعیان اسلام کی تعداد ہی لحاظ سے بڑی بڑی جماعتیں خاص اور احراریوں اور کانگریسیوں اور دہلوی جمعیت والے دیوبندیوں وغیرہم کی لیگ سے قطعاً الگ بلکہ لیگ کی کھلی دشمن اور مخالف ہین پھر خدا جانے یہ لیگیوں نے کہاں سے کہ مارا کہ لیگ مسلمانوں کی جماعت اکثریت ہے۔

(۶) اس کا جواب (۴) کے آخر مین مفصل گذرا اور بیان کر دیا کہ تم خدا کے ہو جاؤ تو خدا خود تمہاری مدد فرمائیگا اور پھر عزت و غلبہ تمہارے ہی لئے ہوگا۔

(۷) اس کا جواب خود حدیث حمید نے دیدیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم فرماتے ہین من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذالک اضعف الایمان (مسلم) شیخ محقق حضرت مولنا عبد الحق محدث دہلوی نے اشعۃ اللمعات مین اس حدیث کے شرح مین فرمایا

ہر کہ ببیند از شما نا مشروعے واپس باید کہ تغییر دہد او را و باز دارد مردم را از کردن آن بدست خود یعنی بزدن و کشیدن و شکستن و ریختن و برہم زدن اگر تواند تغییر داد بدست پس اگر نتواند تغییر داد بدست پس باید کہ تغییر دہد بزبان خود بمنع و درشتی و دشنام پس اگر نتواند تغییر داد بزبان و بدست پس باید کہ تغییر دہد بدل بکراہت و شورش دل و عزم بر تغییر آن بدست و بزبان بر تقدیر قدرت و عداوت و مجانبت فاعل آن نہ مجرد انکار و بے رضائی و آن تغییر بدل تنہا سست ترین ثمرات ایمان و مقتضیات افعال اوست۔ تم میں سے جو شخص کسی نامشروع کو دیکھے تو چاہیئے کہ اوسے مٹائے اور لوگوں کو اوس کے کرنے سے باز رکھے اپنے ہاتھ سے مار کر۔ کھینچ کر توڑ پھوڑ کر اگر ہاتھ سے مٹانے کی قدرت رکھتا ہو اور اگر یہ قدرت نہ رکھتا ہو تو چاہیئے کہ اپنی زبان سے منع کرکے اور سخت و سست کہکر اور گالی دیکر باز رکھے اور مٹائے پس اگر زبان اور ہاتھ دونوں سے مٹانے کی قدرت نہیں رکھتا تو چاہیئے کہ اوسے مٹائے دل سے ناپسند رکھکر اور دل میں اوس نامشروع سے شورش اور یہ عزم رکھکر کہ قدرت پاتے پر اس نامشروع کو زبان اور ہاتھ سے مٹائیگا اور اوس نامشروع کے کرنے والے سے دشمنی اور دوری رکھکر نہ کہ صرف انکار اور ناراضی رکھکر اور یہ تنہا دل سے نامشروع کا مٹانا ایمان کے پھلوں میں سے کمزور پھل اور ایمان کے مقتضا کاموں سے کمزور کام ہے اور اللہ عزوجل نے فرمایا ہے لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۔ اللہ عزوجل نے کسی جان کو اوس کی وسعت سے زاید تکلیف نہیں دی اور سالہا سال کے یقینی قطعی تجربوں مشاہدوں اور لیڈروں کے اُکسانے ورغلانے سے بے سروسامان عوام کے اپنی جان و مال ناموس و اولاد کو مشرکین و معاندین کے شدید ترین حملوں اور مسلح طاقتوں کے سامنے پیش کردینے کے واقعات نے ہر انصاف پسند ایماندار خیرخواہ اسلام و مسلمین پر یہ اچھی طرح واضح کردیا کہ بحالات موجودہ عام مسلمانان ہند کفار و مشرکین کے اسلام و مسلمین پر ان حملوں کے اپنے ہاتھ پیر سے مٹا دینے پر ہرگز قادر نہیں بلکہ لیڈروں کے اُکسانے بھڑکانے سے ناواقف عوام نے ایسے مواقع پر حسبقدر اپنی جان و مال کو اپنی ناقص بے سروسامانی اور مجبوری کا لحاظ نہ کرتے ہوئے اندھا دھند صرف کیا اوتنے ہی مشرکین و کفار کے یہ حملے سر لیے بند ہوجانا تو الگ رہے کم بھی نہ ہوئے بلکہ اور بڑھے اور مسلمانوں کی قوت اور گھٹی اور جب مخالف کا جواب اپنی قوت و استطاعت سے باہر دیتے جانیکا نام لیا جاتا اور اقدام کیا جاتا ہے تو فطری طور پر نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ مخالف ہماری کمزوری دیکھکر اور ہم پر پہلے سے بھی بڑھ کر چیرہ دست اور خیرہ سر ہوجاتے ایسی صورت میں مجبور و معذور غیر منظم اور پراگندہ نہتے اور بے سروسامان عوام کو اس پر اُکسانا کہ وہ ایک منظم اور متحد اور زور و زر وغیرہ کی مادی اور دنیاوی طاقتوں سے ہر طرح مستعد و تیار مشرکین و کفار سے لڑ مریں اون کے سامنے اپنے آپ کو قتل و ہلاک تباہی و بربادی کے لئے پیش کردیں اسلام و مسلمین کی حمایت و خیرخواہی تو نہیں بلکہ اون کی صریح بدخواہی اور مسلمانوں کو دیدہ و دانستہ ہلاک میں ڈھکیلنا

اور حکم دیا ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ ۔ اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو کی کھلی ہوئی خلاف ورزی ہے ایسی حالت میں شریعت کا فتوی اور عقل و دانش کا بھی مقتضا یہی ہے کہ کفار و مشرکین کے اسلام و مسلمین پر ان حملوں کو اپنے دلوں سے سخت اشد ملعون جانتے ہوئے بے معنی شر و فساد اور مفر ہنگامہ آرائی اور امن شکنی اور حملہ آوری سے قطعاً محترز رہتے ہوئے ہر جائز اور مناسب طریقے سے تغییر منکر کے مراتب اعلی کی قوت کی تحصیل کی حسب وسعت کوشش کریں اور ان حملوں کے روک دینے کے جو مفید اور جائز ذرائع اس وقت اپنے اختیار میں ہیں مثلاً حکومت وقت پر ایسی ناپاک حرکات سے اپنی شدید ترین ایذا کا اظہار کامل و واضح کر کے اوسے اون کے انسداد پر پوری طرح متوجہ کرنا وغیرہ وہ اختیار کریں اور وقتی جوش اور عارضی اشتعال میں معاندین مشرکین و کفار سے محض زبانی بے سود بلکہ مضر تو تو میں میں یا اون کے سامنے اپنے آپ کو قتل و اہلاک کے لیے پیش کرنے کے بجائے اپنی پراگندہ اور افسردہ قوتوں کو جوڑنے اور ابھارنے کی لعین کا دباؤ اپنے اوپر سے ہٹانے کے مستقل مفید دیرا امن ذرائع جو اس وقت بھی بہت سے ہمارے قابو میں ہیں اختیار کریں مثلاً مسلمان کاہلی اور عیش پرستی اور فضول خرچی چھوڑ کر محنت اور کفایت شعاری و تجارت وغیرہ کے ذریعہ سے اپنی مالی حالت سنبھالیں اور خود آپس میں تجارتی لین دین کریں اور ہندو ساہوکاروں کے بار قرض سے سبکدوش ہوں آج کل جس کے پاس جس قدر زیادہ مال و دولت ہے اوسی قدر اہل دنیا میں اوس کی عزت ہوتی اور دنیا والے اوس کے سرہی چڑھتے بلکہ اوسے سر چڑھاتے ہیں۔ رہا اس سلسلہ میں لیگ کا ساتھ دینا یعنی اوس کی رکنیت قبول کر کے منافی احکام اسلام اوس کی سخت اشد حرام جتھے بندی میں شامل ہو جانا اور لیگ کا ممبر بن جانا یہ ہرگز جائز نہیں نہ ایسے حملوں کا انسداد لیگ کے ممبر بن جانے ہی میں منحصر بلکہ لیگ سے تو اسلام و مسلمین کی بھی حقیقی پشت پناہی اور خیر خواہی کی امید بھی باطل اور موہوم جیسا کہ اوپر واضح ہو چکا۔

(۸) اس کا جواب اوپر کے جوابات سے روشن۔

(۹) مسلمان کی سیاست ہو یا معاشرت تمدن ہو یا اقتصاد علم ہو یا عمل موت ہو یا زندگی جو کچھ بھی ہے سب کچھ اوس کے پاک و برحق دین اسلام کا تابع ہے اور اوس کا دین اسلام ہی ان سب کی فلاح و صلاح اور مسلمانوں کی دنیا اور آخرت کی بہتری اور بہبودی کا سرچشمہ اور منبع ہے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ تفسیر خازن میں اس آیہ کریمہ کے ارشاد واتممت علیکم نعمتی کی تفسیر میں فرمایا یعنی باکمال الدین والشریعۃ لانہ لا نعمۃ اتم من الاسلام۔ یعنی اللہ عزوجل نے فرمایا میں نے تم پر اپنی نعمت تمام کر دی دین و شریعت کو تمام کر کے اس لئے کہ کوئی نعمت اسلام سے زیادہ اتم نہیں۔ نیز فرمایا۔

وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصٰلحٰت لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا یعبدوننی لا یشرکون بی شیئا ومن کفر بعد ذلک فاولئک ھم الفٰسقون ۔ اللہ نے وعدہ دیا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دیگا۔ جیسی ان سے پہلوں کو دی اور ضرور ان کے لئے انکا وہ دین جو ان کے لئے پسند فرمایا ہے جما دیگا اور ضرور ان کے اگلے خوف کو امن سے بدل دیگا۔ میری عبادت کریں گے میرا شریک کسی کو نہ ٹھہرائینگے اور جو اس کے بعد ناشکری کریں تو وہی لوگ بے حکم ہیں۔ اس آیۂ کریمہ میں صاف زمین میں خلافت اور حکومت اور مسلمانوں کے لئے خوف کے بعد امن حاصل ہو جانیکو ان کے ایمان اور اس کی فرع اعمال صالحہ کا پھل ٹھہرایا جس سے واضح کہ ایمان و اسلام ہی مسلمانوں کی سیاست اور معاشرت اور ہر طرح کی فلاح و بہبود کے لئے اصل سرچشمہ ہے اور لیگیوں کے لئے تو خود ان کے قائد اعظم کی یہ تصریح بس ہے کہ اسلام ایک نظام ہے جو اخلاقیات اور معاشرت اقتصادیات اور سیاسیات کے ایک مکمل ضابطہ پر مشتمل ہے (وحدت ۳ جنوری ۴۸ء) اور بیشک اسلامی سیاست ضرور، قرآن عظیم سے ہی نکلی ہے اللہ عزوجل نے فرمایا ونزلنا علیک الکتٰب تبیانا لکل شیء ۔ اے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم نے آپ پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے تو جب اسلامی سیاست اسلام ہی کی فرع اور تابع ہے تو نہ سیاست کو بہانہ بنا کر احکام اسلام کو پس پشت ڈالا جا سکتا ہے نہ کسی غیر مسلم یا ایسے کو جس کا اسلام برائے نام ہے مسلمانوں کا سیاسی پیشوا و امام بنایا جا سکتا ہے اوپر آیۂ کریمہ گذری جس میں اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو اولی الامر صاحبان امر کی اطاعت کا حکم دیتے ہوئے ان کے لئے "منکم" کی قید بڑھائی یعنی وہ جو خود مسلمانوں میں سے ہوں مسلمان ہوں۔ نیز ارشاد ربانی ہے یریدون ان یتحاکموا الی الطاغوت وقد امروا ان یکفروا بہ ویرید الشیطٰن ان یضلھم ضلٰلا بعیدا ۔ یہ منافق، چاہتے ہیں کہ شیطان (جو کافر مشرک مرتد مبتدع ہے) کو اپنا پنچ بنائیں اور ان کو تو حکم یہ تھا کہ اسے اصلاً نہ مانیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ انہیں دور بہکاوے دیکھو کفار کو حکم بنانا منافقین کی عادت بتا کر قرآن عظیم نے اس پر صاف انکار فرمایا اور اس کا نتیجہ ایسوں پر ابلیس کا تسلط اور کھلی گمراہی ٹھہرایا واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وسلم وعلینا معھم ولھم برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

تنبیہ ضروری

ہندو مسلم اتحاد جسے شریعت مطہرہ کا رد و انکار ہم نے اس فتوی میں واضح کیا۔ وہ وہی ہے جو ان لیڈر نے اپنے دور ماضی میں جبکہ یہ نام نہاد تحریک خلافت کا چولا پہنکر بھی سامنے آئے تھے اپنے قول و عمل سے پیش کیا تھا

اور اوسی کا اعادہ یہ لیڈر آج بھی چاہتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے ثابت کر دیا۔ ہمارا مقصود اوس پر صرف اسی لئے
رد و انکار ہے کہ ہمارا پاک دین و مذہب اسلام و سنت اور اون کے پاک مراسم و شعائر محفوظ رہیں۔ کسی
کے خلاف کوئی ناروا اشتعال انگیزی نہ ہمارا مقصد نہ اس فتوی کا مدنظر۔ ہماری شریعت کی یہ تعلیم ہماری
شریعت غیر مسلموں سے بھی کسی غدر اور بد عہدی اور شریعت مطہرہ نے جو حق غیر مسلموں کے مقرر فرمادیئے
اون کے ناروا اتلاف کی ہرگز اجازت نہیں دیتی۔ نہ کسی کا واقعی حق تلف کرکے یا اور اسی قسم کی حرکات
سے کسی ناجائز ہنگامہ خیزی اور امن شکنی کی اجازت دیتی ہے وہ غیر مسلموں سے بھی واقعی جائز و مفید معاشرت
و معاملت دنیاویہ کے بھی طریقے مفید و نافع تعلیم فرماتی ہے۔ لہذا مسلمانوں کو غیر مسلموں سے بھی اپنے جملہ
معاملات میں شریعت مطہرہ کی ہی طرف رجوع لازم اور اسی میں اون کی دنیا و آخرت کی صلاح و فلاح
ہے ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب واللہ
تعالی الموفق وھو تعالی اعلم بالصواب والحمد للہ الملک الوھاب والصلوۃ والسلام علی حبیبہ
سیدنا محمد والہ واصحابہ وعلینا معھم ولھم الی یوم الحساب

الفقیر اولاد رسول محمد میاں القادری البرکاتی المارہری عفی عنہ

کتبہ

خادم السجادۃ العلیۃ الغوثیۃ البرکاتیہ فی مارھرۃ المطھرۃ ۱۴ صفر ۱۳۵۸ھ

۷۸۶ ۹۲ الحمد لمن لہ الحمد والصلوۃ والسلام علی نبیہ وحبیبہ الذی فی یوم الحشر البہ الصمد
والہ واصحابہ وابنہ واحزابہ واتباعہ واشیاعہ واحبابہ وعلینا وعلی جمیع اہل سنتہ وجماعتہ
المتادبین تبجیلہ وادابہ امین۔ فقیر حقیر ذی القصب الکبیر والذنب الکثیر غفرلہ الرب القدیر بحبیبہ
البشیر المنیر علیہ وعلی الہ الصلاۃ والسلام مع التبجیل والتوقیر نے حضور پرنور سیدی و مولائی تاج
العلماء راس العرفاء والاحضرت بالامرتبت مولنا مولوی حافظ قاری مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں
صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی مارہروی تاجدار سجادہ قادریہ برکاتیہ قاسمیہ سرکار مارہرہ مطہرہ دامت
برکاتہم القدسیہ کا یہ رسالہ مبارکہ و مقالہ مقدسہ مطالعہ کیا الحمد للہ کہ سراسر حق و ہدایت پر
مشتمل پایا۔ سنی مسلمانوں پر فرض اعظم و لازم الزم ہے کہ اس فرمان اقدس کو اپنا دستور العمل بنائیں
اللہ و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ وسلم کی تعظیم و محبت و تکریم اون کی محبت
والفت کی تمام جہان پر تقدیم اون کے دوستوں سے محبت۔ اون کے دشمنوں وہابیوں دیوبندیوں
غیر مقلدوں۔ نیچریوں۔ چکڑالویوں۔ رافضیوں۔ خارجیوں۔ قادیانیوں۔ صلح کلیوں۔ گاندھویوں

لیگیوں وغیرہم سے دشمنی وعداوت و نفرت رکھیں حبل اللہ المتین کو مضبوط تھامیں۔ اسلام
وسنیت پر تصلب و پختگی کے ساتھ قائم رہیں اتباع شریعت مطہرہ کو اپنی نفسانی خواہشوں پر مقدم رکھیں
پھر اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ان کے ساتھ ہوں گے وباللہ
التوفیق واعتصم بذیل کرم حبیبہ البر الشفیق والمستعینہ فی کل مکروب ومضیق علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ
والسلام الیٰ یوم یفر فیہ المرء من اخیہ الشقیق آمین فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں قادری
رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ولابویہ ولاہلہ ولاخویہ ولمحبیہ ربہ المولی العزیز القوی۔

۷۸۶/۹۲ الحمد للہ وکفیٰ واکمل الصلوٰۃ وافضل السلام علیٰ حبیبہ المصطفیٰ وعلیٰ آلہ وصحبہ اولی
الصدق والصفا سیدی وسندی ومرشدی ومولائی حضرت بابرکت تاج العلماء دامت برکاتہم
القدسیہ نے جو کچھ اس مبارک فتویٰ میں تحریر فرمایا دلائل قاہرہ ظاہرہ باہرہ شریعت سے ثابت وروشن ہے
اسلام ومسلمین کی حفاظت ہر مسلمان پر فرض ہے کیونکہ زمانہ بہت پُرفتن ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ
اس دور شروفتن میں اس فتویٰ مبارکہ کے قرآنی وایمانی ارشادات واحکام کو اپنا دستور العمل بنائیں
اور اپنے ایمان واسلام کو نیز جمیع اہل اسلام کو مرتدین وبد مذہبان وہابیہ دیابنہ نیاچرہ وگاندھویہ ولیگیہ وغیرہم کے ناپاک
حملوں سے بچائیں وبالمولی تعالیٰ وبکریم حبیبہ علیہ الصلوٰۃ والسلام التوفیق الاتم واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ
اتم واحکم والصلوٰۃ والسلام علیٰ نبیہ الاکرم وعلیٰ آلہ وصحبہ ذوی المجد والکرم فقیر خادم العلماء سید عبد القادر
قادری راندیری غفرلہ ولابویہ ربہ المولی القوی۔

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لانبی بعدہ وعلیٰ آلہ واصحابہ الذین اتبعوہ رضوانہ امابعد ناچیز
خادم العلماء والصلحاء نے حضرت عظیم البرکت تاج العلماء زبدۃ الفضلاء وسیدی وسندی ومرشدی مولانا سید محمد میاں
صاحب قبلہ دامت برکاتہم القدسیہ کے تحریر فرمودہ مبارک فتویٰ کے مطالعہ سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا ماشاء
اللہ تعالیٰ فتویٰ مبارکہ کی ہر سطر ہدایت کے گوہر برساتی ہے دور جدید کی زہریلی ہوا جو ایمان واہل ایمان کے
لئے سخت مہلک ثابت ہوئی ضرورت تھی ایسے مبارک فتویٰ کی کہ جس پر مسلمانان عالم عمل پیرا ہو کر ایمانی دولت کو
دین کے لٹیروں اور چوروں سے محفوظ رکھیں مسکین عبید اللہ عزوجل وبکرم حبیبہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت تاج
العلماء دامت برکاتہم العالیہ کے قلم حق رقم نے مسلمانوں کے واسطے ایسا لائحہ عمل مرتب فرمایا ہے جس سے مسلمان
دینی ودنیوی ترقیوں کے اعلیٰ منزل پر فائز ہوسکتے ہیں واللہ تعالیٰ ہو الہادی الیٰ سبیل الرشاد فقیر عبد القادر
میاں قادری دھوراجوی غفرلہ

الحمد لخالق الارض والسماء والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء وعلیٰ آلہ واصحابہ وسائر الاولیاء

واقعی مسلم لیگ جس میں اتحاد کافرین و مرتدین ہے اس میں شامل ہونا ہرگز ہرگز جائز نہیں جیسا کہ عارف رموز طریقت عالم اسرار معرفت پیر کامل مرشد و اصل حضرت سیدی و مولائی مولانا محمد میاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے براہین قاطعہ و دلائل واضحہ سے تحریر فرمایا فجزاھم اللہ تعالٰی فی الدارین خیرا۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اس فتوی مبارک پر عمل پیرا ہوں اور کافرین و جملہ مرتدین سے تعلق نہ رکھیں واللہ الموفق للصواب والیہ المرجع والمآب

کتبہ احوج الناس الی حبیب الرحمٰن

الفقیر الحقیر احمد میاں سنی حنفی قادری دھوراجوی

الجواب ھو الصواب فقیر ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علیخاں قادری برکاتی رضوی المجددی لکھنوی غفرلہ ربہ القوی خادم دار الافتاء ریاست پٹیالہ

ھو الولی ھذا المحکم ھو الحکم واللہ تعالٰی اعلم فقیر قادری سید شاہ محمد ن المدعو بعبد الولی الحسنی اللکھنوی غفرلہ مفتی و قاضی شہر جابد الی ہگلی

ھذا ھو الحق والحق بالاتباع احق غلام جیلانی قادری برکاتی قاسمی عفی عنہ خادم طلبہ مدرسہ احسن المدارس کانپور

حضرت مجیب سیدنا المحترم و خالنا المعظم حضرت سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب قادری برکاتی مدظلہم الاقدس نے جو کلمات طیبات اس تحریر منیر میں رقام فرمائے سراسر حق و صواب ہیں دین حق اور مذہب اہلسنت و جماعت کے احکام کو روشن فرمایا اور دشمنان خدا اور رسول جل و علا صلی اللہ علیہ وسلم کو نار کا مژدہ سنایا فللہ الحمد وھو تعالٰی اعلم حکیم آل مصطفٰی قادری غفرلہ المولی القوی

۷۸۶ الحمد للہ و سلام علی نبیہ المصطفٰی و رسولہ المجتبٰی اما بعد فانی رأیت الفتاوی المبارکہ و تصدیق مولانا الاعظم تاج العلماء و سراج الفقہاء جناب شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب مارہروی زاد عمرہ و ظلہ میری نظر سے گذری سائل و مفتی حضرات کو اللہ جل شانہ ان تمام فرقہ الی غیر الحق مائلہ سے امن میں رکھے اس فتوی کا حرف حرف صحیح اور غیر اس کا مائل الی الباطل ہے مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہیے اور حرز جان بنانا چاہیے حررہ العبد الحقیر ابو سراج عبد الحق رضوی عفی عنہ تلمیذ مولانا المولوی محمد وصی احمد محدث سورتی غفرلہ اللہ تعالٰی ۲۶۔ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ ہجری مقدسہ علی صاحبہا الوف صلوۃ و سلام

۷۸۶ یہ جوابات سب کے سب بلاشبہ صحیح و حق و صواب ہیں حضرت مفتی مدظلہم العالی نے ہر جواب کو مدلل بدلائل کتاب و سنت لکھا اور تحقیقات علمیہ کا دریا بہایا حق سبحانہ و تعالٰی بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائے اور ان کے اقران و امثال بکثرت پیدا فرمائے آمین۔

حررہ ابو المساکین محمد ضیاء الدین متوطن پیلی بھیت صین عن شر کل ماس و عفی عنہ

الجواب حق والحق احق ان یتبع

کتبہ العبد الضعیف امام مسجد بھوساری محلہ کرافٹ مارکیٹ المدعو بمحمد جسیم قادری حفظہ ربہ رحیم

الجواب صحیح والمجیب نجیح عبدالمجید سنی حنفی چشتی قادری اشرفی دہلوی عفی عنہ
الحمد لہ والصلوٰۃ علی رسولہ وحبیبہ الکریم۔ حضور شاہزادہ معظم مولانا محمد میاں صاحب قبلہ زیب سجادہ قادریہ
برکاتیہ مارہرہ مطہرہ۔ مدظلہ العالی ما دامت الایام واللیالی نے جو کچھ ارشاد فرمایا وہ بالکل حق صریح
ہے اور اس کا مخالف خبیث و قبیح ہے حررہ الفقیر الحقیر محمد امانت رسول القادری النوری عفی عنہ
بحمد اللہ ورسولہ فقیر نے اس فتوی کے سوال وجواب کا مطالعہ کیا۔ فاضل اجل حامی سنت ماحی بدعت قدوۃ
السالکین زبدۃ العارفین عارف باللہ حضرتنا مخدومنا مولانا حضرت شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب مدظلہ العالی
نے ارشاد فرمایا عین صواب واجب عمل وایمان ہے جمیع اہلسنت وجماعت کو اس پر عمل کرنا موجب نجات وقیام
صراط مستقیم ہے کتبہ فقیر حقیر معتصم بحبل اللہ المتین ابو محمد امین قادری چشتی عفی عنہ خطیب مسجد سراج الاسلام
اہل سنت وجماعت بمبری ضلع مشانا المرقوم ۳ ماہ ربیع الاول شریف ۱۳۵۹ مقدسہ۔
الجواب صحیح وسیدنا المجیب مثاب ونجیح ومن خالفہ خراب وقبیح۔ بیشک مسلم لیگ وہی فتنہ مخذولہ کا ۹۲
فتنہ ہے جو مختلف زمانوں میں مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتا رہا کبھی خدام کعبہ کی شکل میں ظاہر ہوا کبھی مسلم کونسل کا لباس
کا چولا پہنا کبھی خلافت کمیٹی کی صورت میں ابھرا کبھی خدام الحرمین کے بھیس میں اچھلا کبھی اتحاد ملت کے روپ
میں نکلا۔ کبھی سیرت کمیٹی کے نام سے ظاہر ہوا اور اب ہمارے زمانہ میں مسلم لیگ کا برقعہ اوڑھ کر اٹھا۔ درحقیقت
ان سب فتنوں کا مقصود یہی مسلمانوں کو بددین گمراہ بنانا اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی
آلہ وسلم کے دشمنوں دیوبندی مرتدوں نیچری ملحدوں رافضی بددینوں وغیرہم کے ساتھ اتحاد واتفاق
بنانا سنی مسلمانوں کا ان کے ساتھ گھال میل کرکے ان کے عقاید ایمانیہ کو خراب کرنا جہنم کی طرف
لیجانا ہے سنی مسلمانوں پر فرض ہے کہ کانگریس ولیگ دونوں سے فوراً علیحدہ ہو جائیں اور حضرت
سیدی تاج العلماء دامت برکاتہم العالیہ کے اس فتوائے مبارکہ کو اپنا دستور العمل بنائیں پھر دنیا
کی سلطنت ان کے قدموں سے پامال ہوگی۔ اور آخروی سلطنت کا تاج ان کے سر پر پہنایا جائے گا

اللہ ورسول توفیق خیر بخشے جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ
واصحابہ اجمعین وبارک وسلم وانا الفقیر خادم السادات
الگیلانیہ احد فقراء الحضرۃ القادریہ القاضی سید چراغ دین
احمد القادری البرکاتی الکاسمی الجیلانی غفرلہ ربہ القوی
قاضی شہر گلشن آباد وملحقاتہ المعروف
بہ ناسک

دار الاشاعت برکاتی کی مختصر فہرست کتب

نام کتاب	قیمت
چہار انواع ۔ تصوف و سلوک۔ تصنیف حضور سیدنا شاہ برکت اللہ قدس سرہٗ۔	۱/
آداب السالکین عہ۲ } طریقت و سلوک تالیف لطیف حضور سیدنا شاہ آل احمد اچھے میاں صاحب قدس سرہ معہ ترجمہ	
رہنمائے مسترشدین عہ۳ } ترجمہ محمد قادری	۲/
خطبۂ جمعہ و مختصر تاریخ عہ۴ } خاندان برکاتیہ ہردو تالیف حضرت سیدنا شاہ آل رسول قدس سرہٗ	۱/
ذکر میلاد مبارک عہ۵ } تفصیل تبرکات ؛ خاندانی ہر دو تالیف حضرت سیدنا شاہ اولاد رسول قدس سرہٗ	۲/
بہترین کملا کی وصیتیں عہ۶ :- حضور شاہ برکت اللہ وحضور شاہ حمزہ وحضور شاہ آل احمد اچھے میاں وحضور شاہ آل برکات ستھرے میاں وحضرت شاہ آل رسول وحضرت شاہ ابوالحسین وحضرت شاہ ابوالقاسم محمد اسمٰعیل حسن قدست اسرارہم کی مبارک ومفید اصل وصایا اور مسلمانوں کی دین ودنیا کی فلاح وصلاح کیلئے نافع ومفید ہدایات کا عجیب غریب مجموعہ معہ ترجمہ	۴/

نام کتاب	قیمت
مجموعۂ سلاسل عہ۷ :- برکاتیہ منظوم ارشاد فرمودہ حضرت مرشدی سیدنا شاہ اسمٰعیل حسن قدس سرہٗ	۱۰/
گلدستۂ چمنستان سنت عہ۸ :- مجموعہ مضامین حضرت مرشدی حمایت سنت ورد بدعت واہل بدعت خصوصا نیاچہرہ۔ اس ضمن میں اسلامی پردہ کا دل نشین اثبات	۳/
مفاوضات طیبہ عہ۱۱ :- بعض مکاتب حضرت سیدنا مرشدی مسلمانوں کے لئے دین و دنیا میں کام آنیوالے بکثرت فوائد وقت کے اس ضروری مسئلہ کا عملی الضلاع نام کہ ایک سچے مرشد طریقت کا کام سجادہ مشیخت پر بیٹھکر بھی حفاظت وحمایت شریعت سید الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے	۶/
عقائد نامۂ منظوم عہ۱۲ :- اردو نظم میں اہلسنت کے صحیح عقائد	۲/
نماز پڑھنے عہ۱۳ اور پڑھانے کا عمدہ طریقہ اردو میں	۳/
اصح التواریخ عہ۱۴ اکابر سلسلہ عالیہ برکاتیہ :- مارہرہ مطہرہ کی مفصل اور مکمل مستند سوانح عمری ابھی صرف دو حصے طبع ہوتے ہیں یہ کس قدر کثیر مفید معلومات اور دینی و دنیوی برکات پر مشتمل ہے اس کا اندازہ مطالعہ سے ہو سکتا ہے۔	
حصہ اول	۱۳/
حصہ دوم	۳۰/

۱۵
خاندان برکات:۔ ہمارے خاندان کے مختصر حالات اور مفصل نسب سا تھ ہی مجرب اعمال وغیرہ فوائد ۶ر

۱۶
شوکت اسلام:۔ بہت نفیس اور سلیس اُردو نظم میں اسلامی عقائد و اعمال و اخلاق کی تعلیم ۲ر

۱۷
اخلاق کی تعلیم

۱۸
خطبۂ صدارت۔ فلاح اسلام و مسلمین کی صحیح تدابیر اور گاندھویہ کا رد ۲ر

۱۹
کیانان کوآپریشن:۔ شرعی ترک موالات ہے ۱ر

۲۰
حق کی فتح مبین:۔ رد گاندھویہ ۔ر

۲۱
نورمدائح پرنظر ۔ر

۲۲
اکمل التاریخ پر تبصرہ ۔ر

۲۳
مبحث اذان ۔ اذان ثانی جمعہ ۱ر

۲۴
طرد المبتدعین:۔ بدمذہب کا وعظ سننا جائز نہیں ۱ر

۲۵
رموز حمزہ:۔ فارسی شرح قصیدہ مبارکہ غوثیہ ۲ر

۲۶
دیوبندیوں کا پاکیزہ فوٹوگراف ۱ر

۲۷
مقدس خاتون:۔ اپنی قسم کا نرالا ناول جس کا دیکھنا دل بہلانا ہی نہیں بلکہ مذہب کا رشتہ ہے حسن و عشق کی داستان ہجر و وصل کے مناظر مذہب و عشق کا تصادم مذہب کی فتح مبین فصیح زبان سلیس بیان کتابت و طباعت نہایت عمدہ غرض ناولی دنیا میں یہ وہ ہے جس کا نظیر نہ دیکھا نہ سنا۔ ۶ر

۲۸
تحریک امارت شرعیہ پر ایک تنقیدی نظر ۔ر

۲۹
ستیر کمیٹی کا اسلام ۔ر

۳۰
شموع الانوار ۔ر

۳۱
لاہور کا مناظرہ:۔ اہلسنت کی فتح مبین اور دیوبندیوں کی شکست ۔ر

۳۲
صلوٰۃ المعینیہ۔ وظائف ۱ر

۳۳
رویت ہلال کا فتوی:۔ اثبات رویت ہلال کا شرعی طریقہ ۔ر

۳۴
قرآنی ارشاد اور ہندو مسلم اتحاد ۔ر

۳۵
کیانان کوآپریشن:۔ شرعی ترک موالات ہے۔ ۱ر

دارالاشاعت برکاتی کی بعض اور کتب مفید

مدائح مرشد:۔ حضرت مرشدی کے بعض منظوم مدائح۔ ۔ر

خیر الکلام:۔ اردو میں روزہ اور تراویح کے فضائل و احکام:۔ ۳ر

نوٹ:۔ محصول ڈاک سب میں قیمت کے علاوہ ہے

فقیر اولاد رسول محمد میاں قادری برکاتی عفی عنہ دارالاشاعت برکاتی خانقاہ برکاتیہ مارہرہ ضلع ایٹہ